الأدعية المأثورة

الصحيحة عن رسول الله ﷺ

مرتب

مولانا مفتی ناصر حسین صاحب قاسمی

شیخ الحدیث مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم لال باغ مرشد آباد

پسند فرمودہ

مفتی راشد صاحب اعظمی

نائب مہتمم واستاذ حدیث دار العلوم دیوبند

الادعیۃ الماثورۃ

الصحیحۃ عن رسول اللہ ﷺ

مرتب

مولانا مفتی ناصر حسین صاحب قاسمی

شیخ الحدیث مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم لال باغ مرشد آباد

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں!

تفصیلات

نام کتاب ـــــــــــــــ الادعیۃ المأثورۃ

مرتب ـــــــــــــــ مولانا مفتی ناصر حسین قاسمی

شیخ الحدیث ـــــ مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم، تال پکوڑ (ٹکٹکی پارہ) لال باغ مرشد آباد

صفحات ـــــــــــــــ ۸۰

تاریخ اشاعت ـــــــــــــــ ربیع الثانی ۱۴۴۵ھ، نومبر ۲۰۲۳ء

باراول ـــــــــــــــ ایک ہزار

کمپوزنگ وتزئین ـــــــــــــــ ابوحفصہ قمر قاسمی (8126432862)

ملنے کے پتے

مفتی ناصر حسین دربھنگہ ـــــــــــــــ 9997642253

قاری سرور صاحب ـــــــــــــــ 9931575766

کتب خانہ نعیمیہ دیوبند، مکتبہ اتحاد دیوبند

دارالکتاب دیوبند، مکتبہ زمزم دیوبند وغیرہ

فہرست مضامین

نمبر	مضامین	صفحہ
☼	تقریظ	۱۱
☼	تمہیدی کلمات	۱۲
☼	دعا کی اہمیت	۱۴
☼	کلمہ طیبہ وکلمہ شہادت	۱۷
☼	کلمہ تمجید وکلمہ توحید	۱۷
☼	کلمہ استغفار وسید الاستغفار	۱۸
✸	**اسمائے حسنٰی**	۱۹
✸	**دعائیں**	۲۲
☼	فجر کی سنت کے بعد تین مرتبہ پڑھے	۲۲
☼	جب مسجد کا رخ کرے تو پڑھے	۲۲
☼	فجر کی نماز کے بعد فوراً پڑھے	۲۲
☼	صبح وشام تین مرتبہ پڑھے	۲۳
☼	جب سورج طلوع ہو تو یہ دعا کرے	۲۳
☼	بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	۲۳
☼	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا، ایک اہم وضاحت	۲۳
☼	غلط خیال آنے لگے تو پڑھے	۲۴
☼	پسندیدہ چیز دیکھے یا کسی وجہ سے خوشی ہو تو پڑھے	۲۴
☼	کھانا کھانے کی دعا	۲۴

☼	شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے	۲۴
☼	کھانے کے بعد کی دعا	۲۵
☼	دعوت کرنے والے یعنی میزبان کو دعا دینا	۲۵
☼	کھانا کھلانے، پانی پلانے والے یعنی خادم کو دعا دینا	۲۵
☼	ایک غلطی پر تنبیہ (حاشیہ)	۲۵
☼	دودھ پینے کی دعا	۲۶
☼	پانی پینے کی دعا	۲۶
☼	جب کوئی کام دشوار لگے تو یہ دعا پڑھے	۲۷
☼	جب کسی کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا دے	۲۷
☼	قرض کی ادائیگی جب دشوار ہو جائے تو یہ پڑھے	۲۷
☼	نیا کپڑا پہننے کی دعا	۲۷
☼	نیا کپڑا پہنے ہوئے شخص کو یہ دعا دے	۲۷
☼	اذان کے بعد کی دعا	۲۸
☼	وضو کے بعد کی دعا	۲۸
☼	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۲۸
☼	نماز شروع ہونے کے بعد کوئی آئے تو صف تک پہنچنے کے بعد پڑھے	۲۹
☼	مسجد سے باہر نکلنے کی دعا	۲۹
☼	مغرب کے بعد دس مرتبہ پڑھے	۲۹
☼	کسی وجہ سے بھی کپڑا اتارے تو یہ پڑھے	۲۹
☼	نیند میں ڈرنے والا سوتے وقت پڑھے	۳۰

☼	سونے کی دعا	۳۰
☼	نیند سے بیدار ہونے کے بعد اگر اور سونے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے	۳۰
☼	نیند سے بیدا ہونے کی دعا	۳۰
☼	جب خواب دیکھے تو بیدار ہونے کے بعد یہ عمل کرے	۳۱
☼	گھر سے نکلنے کی دعا	۳۱
☼	گدھا اور کتا کے بھونکنے کے وقت پڑھے	۳۱
☼	نیا چاند دیکھنے کی دعا	۳۱
☼	مہینہ اور سال شروع ہوتے وقت کی دعا	۳۲
☼	تین تاریخ کے بعد اگر چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے	۳۲
☼	بادل لگے تو بارش ہونے یا بادل ختم ہونے تک یہ دعا پڑھتا رہے	۳۲
☼	اگر بادل ختم ہو جائے اور بارش نہ ہو تو یہ پڑھے	۳۲
☼	جب تیز ہوا چلے تو یہ دعا کرے	۳۳
☼	جب بادل گرجے تو یہ پڑھے	۳۳
☼	جب بارش ہونے لگے تو یہ پڑھے	۳۳
☼	بارش کے لیے تین مرتبہ ان الفاظ میں دعا کرے	۳۳
☼	زیادہ بارش کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا کرے	۳۴
☼	بارش کے بعد یہ پڑھے	۳۴
☼	بدن میں کسی جگہ درد ہو تو درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے	۳۴
☼	پھوڑا اور پھنسی ہو جائے تو انگلی رکھ کر یہ دعا پڑھے	۳۴
☼	غصہ کے وقت پڑھے	۳۵
☼	قرض واپس کرتے وقت دعا دے	۳۵

☆	قرض وصول کرنے کے بعد مقروض کو دعا دے	۳۵
☆	نکاح اور جانور وغیرہ خریدے تو یہ عمل کرے	۳۵
☆	نکاح کرنے والے کو دعا دینا	۳۵
☆	بیوی سے صحبت کی دعا	۳۶
☆	جب اسلام قبول کرے تو پڑھے	۳۶
☆	چھوٹی بڑی جو بھی تکلیف پہنچے تو یہ پڑھے	۳۶
☆	جب کسی طرح کی مجلس ختم ہو تو اخیر میں یہ پڑھے	۳۶
☆	سجدۂ تلاوت میں یہ دعا پڑھے	۳۷
☆	مسافر کو رخصت کرنے کی دعا	۳۷
☆	سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے	۳۷
☆	ایک عمومی غلطی (حاشیہ)	۳۷
☆	سوار ہونے کے بعد کی دعا	۳۸
☆	جو سواری سے گر جاتا ہو اس کے سینہ پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے	۳۸
☆	کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے	۳۸
☆	کسی بستی میں ٹھہرنا ہو تو بستی دیکھتے ہی یہ دعا پڑھے	۳۹
☆	کسی چیز کا خوف ہو تو یہ دعا پڑھے	۳۹
☆	کشتی میں سوار ہونے کی دعا	۳۹
☆	جہاد کے وقت کی دعا	۴۰
☆	سفر میں صبح صادق کے وقت کی دعا	۴۰
☆	سفر سے واپسی پر جب اپنی بستی دکھائی دے تو یہ دعا پڑھے	۴۰
☆	سفر سے واپسی پر اپنے گھر میں داخل ہونے کے وقت پڑھے	۴۱

☼	جہاد سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے	۴۱
☼	چھینک آئے تو کہے	۴۱
☼	چھینکنے والا اگر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے	۴۱
☼	پھر چھینکنے والا کہے	۴۱
☼	چھینکنے والا اگر غیر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے	۴۲
☼	کسی کام میں کسی بھی طرح کی مدد کرنے والے کو دعا دے	۴۲
☼	افطار کے بعد کی دعا	۴۲
☼	کسی کے یہاں افطار کرے تو افطار کے بعد یہ دعا دے	۴۲
☼	شب قدر میں یہ دعا کرے	۴۲
☼	عید کے دن مبارک بادیاں ان الفاظ کے ذریعہ دے	۴۳
☼	جب شیطان کو دیکھے یا شیطان اس کو ڈرائے تو یہ پڑھے	۴۳
☼	جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے تو یہ پڑھے	۴۳
☼	طواف کرتے ہوئے پڑھتا رہے	۴۳
☼	رکن یمانی اور رکن اسود کے درمیان پڑھے	۴۴
☼	حجر اسود سامنے آئے تو یہ پڑھے	۴۴
☼	حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے تو کہے	۴۴
☼	منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے یہ پڑھے	۴۴
☼	میدان عرفات میں پڑھے	۴۴
☼	جانور ذبح کرنے کی دعا	۴۵
☼	قربانی کی دعا، فائدہ مند باتیں	۴۵
☼	عقیقہ کی دعا، ایک اہم بات کی نشاندہی	۴۶

☼	اونچائی پر چڑھتے وقت پڑھے	۴۷
☼	اونچائی سے نیچے جاتے ہوئے پڑھے	۴۷
☼	جب بیمار ہوجائے تو یہ پڑھے	۴۷
☼	جب مصیبت زدہ کودیکھے تو یہ پڑھے	۴۷
☼	مریض کی عیادت کے لیے جائے تو اس کودعادے	۴۸
☼	زندگی سے مکمل مایوس ہوجائے اور موت قریب ہوتو پڑھے	۴۸
☼	انتقال کی خبر ملے تو یہ دعا پڑھے	۴۸
☼	میت کے پاس ان الفاظ میں دعا کرے	۴۸
☼	تعزیت ان الفاظ کے ذریعے کرے	۴۹
☼	جنازہ کی دعا	۴۹
☼	جب میت کوقبر میں رکھے تو یہ پڑھے	۵۰
☼	مٹی ڈالتے وقت پڑھے،ایک غلطی جس میں عوام وخواص مبتلا ہیں	۵۰
☼	قبرستان جائے تو ان الفاظ کے ذریعے سلام کرے	۵۲
✹	**جامع الدعاء**	۵۴
✹	**الاحادیث الاربعین**	۵۷
☼	صرف اسلام ہی نجات کا ذریعہ ہے	۵۷
☼	آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں	۵۷
☼	آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو نبی ہونے کا دعوی کرے وہ جھوٹا ہے	۵۸
☼	قرآن اور حدیث پر عمل کرنا	۵۸
☼	ایمان سے ہٹانے کی خوب کوشش ہوگی	۵۹
☼	عالم کم جاہل زیادہ ہوں گے	۵۹

☼	دجال خراسان سے نکلے گا	۵۹
☼	دجال کی شکل وصورت	۵۹
☼	دجال کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا	۶۰
☼	دجال کے ساتھ جنت اور جہنم کے مثل ہوگا	۶۰
☼	دجال چالیس دن رہے گا اور دنیا پر اس کا کنٹرول ہوگا	۶۱
☼	دجال پہلے نبی پھر خدا ہونے کا دعوی کرے گا	۶۱
☼	دجال کو زیادہ ماننے والے یہودی اور عورتیں ہوں گی	۶۱
☼	دجال کو باب لد پر قتل کردیا جائے گا	۶۲
☼	حضرت مہدی کی شکل وصورت کیسی ہوگی	۶۲
☼	حضرت مہدی دنیا کو امن وامان کا گہوارہ بنادیں گے	۶۲
☼	حضرت مہدی اور ان کے والد کا نام	۶۳
☼	حضرت مہدی ہمارے نبی کے خاندان سے ہوں گے	۶۳
☼	حضرت مہدی اور حضرت عیسی ایک زمانہ میں ہوں گے	۶۳
☼	حضرت عیسی آسمان پر موجود ہیں	۶۴
☼	دمشق کے منارے پر حضرت عیسی اتریں گے	۶۴
☼	عیسی علیہ السلام دنیا میں چالیس سال رہیں گے	۶۵
☼	دجال اور عیسی علیہ السلام کے آنے سے پہلے بالکل بارش نہیں ہوگی اور نہ زمین سے کوئی چیز نکلے گی	۶۵
☼	صفائی آدھا ایمان ہے	۶۶
☼	نماز کی فضیلت	۶۶
☼	روزہ جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہے	۶۶

☼	زکات نہ دینے کی سزا	٦٦
☼	حج کی فضیلت	٦٧
☼	علم کی فضیلت	٦٧
☼	صحت اور فرصت بہت بڑی نعمت ہے	٦٨
☼	مسلمان مسلمان کا بھائی ہے	٦٨
☼	مسلمان لگائی ہوئی شرطوں کے پابند ہیں جب تک خلاف شرع نہ ہو	٦٨
☼	کسی قوم کی مشابہت اختیار کرنا	٦٨
☼	مسلمان سے قتل وقتال	٦٩
☼	بدعت سے بچنا ضرور	٦٩
☼	سب سے زیادہ جہنم میں لے جانے والی چیز زبان ہے	٦٩
☼	جہاد اسلام کی سربلندی کا ذریعہ ہے	٧٠
☼	جہاد چھوڑنا ذلت ہے	٧٠
☼	لوگوں پر رحم کریں	٧٠
☼	اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں	٧١
☼	التحیات ودرود شریف	٧٢
☼	دعاء ماثورہ ودعاء قنوت	٧٣
☼	قنوت نازلہ کا بیان	٧٤
☼	خطبۂ نکاح	٧٦
☼	خطبہ جمعہ اول	٧٧
☼	خطبہ جمعہ ثانی	٧٨
✹	مراجع	٧٩

تقریظ

حضرت مولانا مفتی راشد صاحب اعظمی، دامت برکاتہم العالیہ

استاذ حدیث و نائب مہتمم دار العلوم دیوبند

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم!

قرآن وحدیث اور ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت میں دعا کی بہت اہمیت ہے، قرآن کریم میں دعا مانگنے کا حکم ہے اور بہت سے انبیاء اور نیک بندوں اور بندیوں کی دعاؤں کا بڑے اہتمام سے تذکرہ ہے، ہمارے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے ہر شعبے میں دعاؤں کا اہتمام ہے، سونے بیٹھنے، کھانے، چلنے، پھرنے، سفر وحضر، حج وجہاد، آسانیوں اور مشکلات، ہر موقع پر اللہ سے مانگنے کا مزاج ہے، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو بھی دعاؤں کی طرف خوب متوجہ فرمایا ہے، اور ہر موقع ومحل کی دعائیں بتلائی ہیں۔

بڑی خوشی کی بات ہے حضرت مفتی ناصر حسین صاحب قاسمی (شیخ الحدیث مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم لال باغ مرشد آباد) نے احادیث پاک کی معتبر اور مستند کتابوں سے اخذ کر کے دعاؤں کا یہ جامع اور صحیح مجموعہ مرتب کیا ہے، میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے شرفِ قبولیت سے سرفراز فرمائے۔ آمین

محمد راشد اعظمی

دار العلوم دیوبند

۸/ ربیع الاول ۱۴۴۵ھ

تمہیدی کلمات

اللہ رب العزت کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے، کہ رب ذوالجلال نے بندہ سے آج ایسے کام کی ابتداء کرادیا، جس کی مدتوں سے خواہش تھی، بندہ کو شروع سے ہی خواہش تھی اور اس کے لیے دعا گو بھی تھا کہ اللہ رب العزت بندہ سے اپنے دین متین کی خدمت لے لیں، لہٰذا بندہ اپنی طرف سے سبب اختیار کرتے ہوئے عربی زبان میں علم حدیث کے موضوع پر محدثین کی عبارات وتشریحات کو دھیرے دھیرے جمع کرتا رہا، اِدھر بار بار رفقاء کرام اور دیگر احباب کی جانب سے دعا اور دوسرے موضوعات پر سوال بھی کیے جاتے رہے، نیز بعض رفقا کی طرف سے یہ خواہش بھی ظاہر کی جاتی رہی کہ وہ دعائیں جو صحیح حدیث سے ثابت ہیں ان کو جمع کر دیں، لیکن میں ان کی خواہش کو جمع کرنے کے وعدہ پر ٹالتا رہا۔

ایک دن یوں ہوا کہ مشکوۃ شریف کے درس کے دوران جب کتاب الدعوات کے اسباق شروع ہوئے تو دل میں یہ بات آئی کہ اس کو جمع کرلیا جائے تو بہتر ہوگا، چناں چہ مشکوۃ المصابیح، صحاح ستہ اور دوسری کتابوں کی مدد سے یہ مختصر رسالہ تیار کرلیا گیا جو الحمدللہ! اب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

بڑی ناشکری ہوگی اگر یہاں والدین، اساتذۂ کرام، چچا مرحوم، تمام ہمشیرہ و

بہنوئی ، برادر مکرم حافظ سرور عالم اور رفیق درس مفتی صادق قمر قاسمی (استاذِ حدیث دارالعلوم سبیل السلام حیدرآباد) کا ذکر نہ کیا جائے، کہ ان تمام حضرات (بطورِ خاص برادر مکرم) کے ہر طرح کے تعاون اور حوصلہ افزائی ہی کی وجہ سے بندہ مکمل انہماک کے ساتھ تعلیمی میدان کو عبور کر پایا، بندہ ان لوگوں کا صلہ باری تعالیٰ کے سپرد کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو دنیا وآخرت میں بہترین بدلہ عطا فرمائے، آمین۔

احادیث صحیحہ کے مطابق آج قبولیت دعا کا دن ہے اور قبولیت دعا کا وقت بھی داخل ہو گیا ہے، تو ایک بار پھر اپنے مالک کے سامنے دست دراز ہوں کہ اے اللہ! تو نے اپنے فضل وکرم سے کتاب کو پایۂ تکمیل تک پہنچا دیا ہے، تو اپنے فضل وکرم سے اس کا نفع بھی ایسے عام وتام فرما دے جیسے بخاری شریف کا فرمایا ہے، اور کتاب کو میرے لیے ذخیرۂ آخرت بنا دے، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔(ان اللّٰہ علی کل شیءٍ قدیر)

ناصر حسین دربھنگہ
فاضل دارالعلوم دیوبند
شیخ الحدیث مدرسہ حافظیہ عربیہ مظاہر العلوم
تال پکور (ٹکٹکی پاڑہ) لال باغ مرشدآباد
۹ر محرم الحرام ۱۴۴۵ھ، ۲۸ر جولائی ۲۰۲۳ء
بروزِ جمعہ، بہ وقت قبیل المغرب
رابطہ نمبر:9997642253

دعا کی اہمیت

دعا کے لغوی معنی مانگنا، پکارنا ہے اور اصطلاحِ شرع میں دعا کہتے ہیں بندہ کا اپنے رب سے عنایت و مدد کا خواستگار ہونا۔ (شأن الدعا للخطابی: ۴)

دعا انسان کے فلاح و بہبود اور اپنے رب سے جڑنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے، اور ترک دعا اللہ کی ناراضگی اور دنیا و آخرت کا بہت بڑا خسارہ ہے، حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **أعجز الناس من عجز عن الدعاء.** (صححه الألباني في صحيح الجامع، رقم: ۱۰۴۴) لوگوں میں سب سے زیادہ ناکام وہ شخص ہے جو دعا کو چھوڑ دے، یہ اور اس طرح کی بے شمار روایت میں دعا کی تاکید اور فضیلت و اہمیت اس قدر آئی ہے کہ اگر اس کو جمع کیا جائے تو ایک مستقل کتاب تیار ہو جائے۔

دعا اور کلماتِ دعا پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس قدر توجہ فرماتے تھے کہ بخاری و مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ جب صحابی نے دعا سیکھتے وقت صرف ایک لفظ میں معمولی تبدیلی کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو درست کروایا، حدیث شریف سے معمولی شغف رکھنے والا بھی جانتا ہے کہ آپ علیہ الصلوۃ والسلام خود بھی ہر وقت دعا کا اہتمام فرماتے اور صحابہ کرام کو بھی ہر موقع کی دعا سکھاتے تھے، انھیں وجوہ سے علمائے کرام نے ہر زمانہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعا پر مستقل کتابیں لکھی ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول دعا دو طرح کی ہیں (۱) مطلق (۲) مقید، مطلق اس دعا کو کہتے ہیں جو کسی وقت اور حالت کے ساتھ خاص نہیں ہے، اور مقید (وقتیہ) اس دعا کو کہتے ہیں جو کسی وقت اور حالت کے ساتھ خاص ہے، جیسے وضو

کے بعد کی دعا، مسجد میں داخل ہونے کی دعا وغیرہ، دعا خواہ مطلق ہو یا مقید (وقتیہ) اس میں مشغول ہونا افضل ترین عمل ہے، البتہ علماء کی تصریح کے مطابق مقید دعا کی مطلق کے مقابلہ میں زیادہ فضیلت ہے، یہاں تک کہ حافظ ابن حجر نے لکھا ہے کہ مقید (وقتیہ) دعا کو اپنے وقت پر پڑھنا اس وقت قرآن شریف پڑھنے سے بھی افضل ہے۔(مرقاۃ شرح مشکاۃ: ۵/۲۰۷، کتاب الدعوات، باب ثواب التسبح والتحمید والتهليل والتكبير، الفصل الاول)

﴿ کتاب کے متعلق کچھ وضاحت ﴾

(۱) میرے کلام میں ذکر کردہ صحیح سے مراد عام ہے، خواہ وہ صحیح ہو یا حسن لغیرہ۔

(۲) ایک موقع کی اگر ایک سے زیادہ دعا منقول ہے، تو صرف ایک ہی کو لکھا گیا ہے، سوائے دو جگہ کے۔

(۳) اس کتاب میں تمام صحیح حدیث سے ثابت شدہ وقتیہ دعا کا احاطہ نہیں کیا گیا ہے، لہٰذا یہ نہ سمجھ لیا جائے کہ جس وقت کی دعا کتاب میں مذکور نہیں وہ صحیح نہیں، گرچہ ایسا بہت کم ہوگا، ان شاء اللہ۔

(۴) کتاب میں احادیث صحیحہ سے ثابت شدہ دعا کو ذکر کرنے کی وجہ سے آپ یہ مغالطہ میں نہ پڑ جائیں کہ وہ دعا جو ضعیف حدیث میں وارد ہے اس کا پڑھنا درست نہیں، اہل علم بخوبی جانتے ہیں کہ ضعیف حدیث میں وارد دعا کا پڑھنا درست ہے، جب کہ وارد شدہ دعائیں جمہور علما کی لگائی ہوئی شرطوں کے مطابق ہوں یعنی (۱) ضعف شدید نہ ہو (۲) کسی نہ کسی اصل کے تحت داخل ہو (۳) عمل کے وقت یہ نیت نہ ہو کہ یہ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے۔ (القول البدیع : ۴۷۲)

(۵) بخاری و مسلم کے علاوہ ایسا بھی ہوا کہ دعا ابوداود یا نسائی میں موجود ہے، لیکن پھر بھی

ترمذی کا حوالہ دیا گیا، ایسا امام ترمذی کے کلام کو نقل کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

(٦) کسی بھی جگہ صرف امام ترمذی کے تصحیح و تحسین پر اعتماد نہیں کیا گیا، گر چہ تقدم کی وجہ سے ان ہی کے کلام کو نقل کیا گیا ہے۔

(٧) ایک دو جگہ کے علاوہ کسی بھی جگہ امام جرح و تعدیل میں سے ایک کے قول پر اعتماد نہیں کیا گیا، لیکن طوالت کے خوف سے ایک کے کلام پر اکتفا کیا گیا ہے۔

(٨) چند جگہوں کے علاوہ کتب حدیث میں سے ایک ہی حوالہ پر اکتفا کیا گیا ہے، اگر ایک سے زیادہ حوالہ دیا گیا ہے تو وہ کسی نہ کسی وجہ سے دیا گیا ہے، مثال کے طور پر کسی جگہ اس کے لفظ کو ذکر کرنے کی وجہ سے، یا اس وجہ سے کہ ایک میں مطلق ہے دوسری کتاب میں مقید، یا ایک جگہ مبہم دوسری جگہ وضاحت، یا ایک میں لفظ کا اضافہ ہے ،وغیرہ وغیرہ۔

(٩) نماز میں سرکارِ دو عالم صلی اللہ وسلم سے جو دعائیں منقول ہیں اس کتاب میں ان کو لکھنے کا اہتمام نہیں کیا گیا ہے۔

ایک نظر ادھر بھی!

انسان خطا و نسیان سے پاک نہیں ہے، اور چوں کہ یہ بندہ کی پہلی کتاب بھی ہے، اس لیے کمی رہ جانا ممکن ہے، برائے مہربانی اگر کوئی کمی ہو تو اس نمبر پر مطلع کر دیا جائے، بندہ آپ کا ممنون و مشکور رہے گا اور آئندہ ایڈیشن میں اس کو درست بھی کر دیا جائے گا، ان شاء اللہ۔

ناصر حسین دربھنگہ

فاضل دار العلوم دیوبند

رابطہ نمبر:9997642253

اسلامی کلمے

﴿کلمۂ طیبہ﴾

لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

﴿کلمۂ شہادت﴾

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ.

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿کلمۂ تمجید﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

﴿کلمۂ توحید﴾

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے قبضے میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿کلمۂ استغفار﴾

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُہٗ عَمَدًا أو خطأً سِرًّا اَوْ عَلَانِیَۃً وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِی اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ الَّذِی لا اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ .

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر، یا بھول کر، در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں، بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

﴿سید الاستغفار﴾

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَہَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِی وَأَنَا عَبْدُکَ، أَنَا عَلَی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ ، أَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ ، وَأَبُوْءُ لَکَ بِذَنْبِی ، فَاغْفِرْلِی ، فَإِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ . (بخاری، رقم: ۶۳۲۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھ کو پیدا کیا، میں آپ کا بندہ ہوں، میں آپ کے عہد پر قائم ہوں اور آپ کے وعدہ پر یقین رکھتا ہوں، اپنی طاقت کے بہ قدر، میں آپ کے سامنے آپ کی نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور آپ کے سامنے اپنے گناہ کا اقرار کرتا ہوں، تو آپ مجھے معاف کر دیجیے، آپ کے علاوہ کوئی گناہ کو معاف نہیں کر سکتا، میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں اپنے کیے ہوئے شر سے۔

اسماءِ حسنیٰ

اسمائے حسنیٰ کے بے شمار فضائل وفوائد ہیں، حدیث پاک میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے اللہ پاک کے ننانوے مبارک اسماء حسنیٰ کو یاد کرلیا وہ ضرور جنتی ہوگا۔ (بخاری ومسلم)

اسمائے حسنیٰ میں علماء کا اختلاف رہا ہے، یہاں اللہ تعالیٰ کے جو نام ذکر کیے جارہے ہیں، اس کے متعلق حافظ ابن حجر نے لکھا ہے کہ یہ تمام نام قرآن کریم کے مطابق ہے۔(فتح الباری، ۱۹/ ۲۶۹،باب للّٰہ مائۃ اسم غیر واحد ، رقم الحدیث للبخاری: ۶۴۱۰)

اَللّٰہُ

اَلرَّحْمٰنُ بڑی رحمت والا	اَلرَّحِیْمُ نہایت مہربان	اَلْمَلِکُ بادشاہ	اَلْقُدُّوْسُ نہایت مقدس
اَلسَّلَامُ بے عیب	اَلْمُؤْمِنُ امن دینے والا	اَلْمُھَیْمِنُ محافظ	اَلْعَزِیْزُ غالب
اَلْجَبَّارُ زبردست	اَلْمُتَکَبِّرُ بڑائی والا	اَلْخَالِقُ پیدا کرنے والا	اَلْبَارِئُ جان ڈالنے والا
اَلْمُصَوِّرُ صورت بنانیوالا	اَلْغَفَّارُ بہت بخشنے والا	اَلْقَھَّارُ زوروالا	اَلتَّوَّابُ توبہ قبول کرنیوالا
اَلْوَھَّابُ بہت زیادہ دینے والا	اَلْخَلَّاقُ پیدا کرنے والا	اَلرَّزَّاقُ روزی دینے والا	اَلْفَتَّاحُ فیصلہ کرنے والا
اَلْعَلِیْمُ جاننے والا	اَلْحَلِیْمُ بردبار	اَلْعَظِیْمُ بزرگ	اَلْوَاسِعُ کشادہ رحمت

اَلْحَکِیْمُ حکمت والا	اَلْحَیُّ زندہ	اَلْقَیُّوْمُ تھامنے والا	اَلسَّمِیْعُ سننے والا
اَلْبَصِیْرُ دیکھنے والا	اَللَّطِیْفُ باریک داں	اَلْخَبِیْرُ خبردار	اَلْعَلِیُّ بلند
اَلْکَبِیْرُ بڑا	اَلْمُحِیْطُ احاطہ کرنے والا	اَلْقَدِیْرُ قدرت والا	اَلْمَوْلٰی پروردگار
اَلنَّصِیْرُ پشت پناہ	اَلْکَرِیْمُ کرم کرنے والا	اَلرَّقِیْبُ نگہبان	أَلْقَرِیْبُ قریب
اَلْمُجِیْبُ قبول کرنے والا	اَلْوَکِیْلُ ضامن	اَلْحَسِیْبُ کافی	اَلْحَفِیْظُ نگہبان
اَلْمُقِیْتُ حصہ دینے والا	اَلْوَدُوْدُ بہت محبت کرنیوالا	اَلْمَجِیْدُ بزرگ	اَلْوَارِثُ وارث
اَلشَّھِیْدُ گواہ	اَلْوَلِیُّ دوست	اَلْحَمِیْدُ ستودہ، مستحق تعریف	اَلْحَقُّ سچا
اَلْمُبِیْنُ واضح	اَلْقَوِیُّ زبردست	اَلْمَتِیْنُ مضبوط	اَلْغَنِیُّ بے پرواہ
اَلْمَالِکُ مالک	اَلشَّدِیْدُ مضبوط	اَلْقَادِرُ قدرت والا	اَلْمُقْتَدِرُ بڑی قدرت والا
اَلْقَاھِرُ زبردست	اَلْکَافِیْ کفایت کرنیوالا	اَلشَّاکِرُ قدرداں	اَلْمُسْتَعَانُ مددگار

اَلفَاطِرُ پیدا کرنے والا	اَلْبَدِیْعُ بغیر نمونہ کے پیدا کرنیوالا	اَلغَافِرُ معاف کرنے والا	اَلْاَوَّلُ اول
اَلآخِرُ آخر	اَلظَّاہِرُ کھلا ہوا	اَلْبَاطِنُ پوشیدہ	اَلکَفِیلُ کفالت کرنے والا
اَلغَالِبُ بااقتدار	اَلْحَکَمُ فیصلہ کرنیوالا	اَلْعَالِمُ جاننے والا	اَلرَّفِیْعُ بلند
اَلْحَافِظُ حفاظت کرنیوالا	اَلْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا	اَلْقَائِمُ ثابت	اَلْمُحْیِ زندہ کرنے والا
اَلْجَامِعُ جمع کرنے والا	اَلْمَلِیْکُ حاکم	اَلْمُتَعَالِیُ بلند و برتر	اَلنُّورُ بصیرت سے دیکھنے والا
اَلْہَادِی ہدایت دینے والا	اَلْغَفُورُ بہت زیادہ مغفرت کرنیوالا	اَلشَّکُورُ بدلہ دینے والا	اَلْعَفُوُّ معاف کرنیوالا
اَلرَّؤُوفُ رحم کرنے والا	اَلأَکْرَمُ نہایت معزز	اَلأَعلیٰ برتر	اَلْبَرُّ مہربان
اَلْحَفِیُّ شفیق	اَلرَّبُّ پالنہار	اَلإِلٰہُ معبود	اَلْوَاحِدُ اکیلا
اَلأَحَدُ یکتا	ألصَّمَدُ، بے نیاز اَلَّذِی لَمْ یَلِدْوَلَمْ یُولَدْ،وَلَمْ یَکُن لَّہُ کُفُوًا أَحَدٌ جس کی نہ کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے		

دعائیں

﴿(۱) فجر کی سنت کے بعد تین مرتبہ پڑھیں﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَإِسْرَافِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ.

(ابن السني،رقم: ۱۰۳ ، حسنه الحافظ، نتائج الافکار: ۱/۳۷۳)

ترجمہ: اے اللہ! جبرئیل اسرافیل، میکائیل اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب! جہنم سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿(۲) جب مسجد کا رخ کرے تو پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نورًا وفِي بَصَرِى نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا عَنْ يَمِيْنِى نُورًا وَعَنْ يَسَارِى نُورًاوَفَوْقِي نورًا وَتَحْتِي نورًاوأَمَامِي نورًا وخَلْفِي نورًا وَاجْعَل لِي نورًا. (بخاری، رقم:۷۶۳، ۶۳۱۶)

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو نور سے بھر دیجیے، میری آنکھوں میں اور میرے کانوں میں نور ڈال دیجیے اور میرے دائیں جانب، بائیں جانب، اوپر، نیچے، سامنے اور پیچھے منور کر دیجیے اور مجھے ہی سراپا نور کر دیجیے۔

﴿(۳) فجر کی فرض کے بعد فوراً پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلاً مُتقَبَّلاً وَرِزْقًا طَيِّبًا.

(ابن ماجه، رقم ۹۲۵،قال الهيثمي: رجاله ثقات، مجمع الزوائد: ۱۱۶/۱۰،وحسنه الحافظ، نتائج الافکار: ۲/۳۲۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے علم نافع، مقبول عمل اور پاکیزہ رزق مانگتا ہوں۔

﴿(۴) صبح و شام تین مرتبہ پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْئٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمِ.

(ترمذی، رقم: ٣٣٨٨، قال الترمذی: حسن صحيح غريب)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں سے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

﴿(۵) جب سورج طلوع ہوتو یہ دعا کرے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْيَومَ وَأَقَالَنَا فِيْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ.

(مسلم، رقم: ٨٢٢، ابن السنی، رقم: ١۴٨، موقوف علی عبد الله بن مسعود)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہے، جس نے ہمیں یہ دن عطا کیا اور ہماری لغزشوں سے درگذر کیا اور ہمیں جہنم کا عذاب نہیں دیا۔

﴿(٦) بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ.

(بخاری: ١۴٢، قال الحافظ: اسناده على شرط مسلم، فتح الباری: ١/٢٩٦)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! شیطان مردود سے میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿(۷) بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا﴾

غُفْرَانَکَ.[1] (قال الترمذی: حسن غريب، ترمذی، رقم: ٧)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں۔

---

(١) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی أَذْهَبَ عَنِّی الْأَذٰی وَعَافَانِی، یہ ایک مستقل دعا ہے، یہ روایت مرفوعا اور ←

﴿(۸) غلط خیال آنے لگے تو پڑھے﴾

آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ. (مسلم، رقم: ۱۳۴)

ترجمہ: میں اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتا ہوں۔

﴿(۹) پسندیدہ چیز دیکھیں، یا کسی وجہ سے خوشی ہو تو یہ دعا پڑھے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ.

(ابن ماجه :۳۸۰۳، حاکم: ۱۸۴۰، صححه الذهبي)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے، جس کے انعام کی وجہ سے اچھے کام ہوتے ہیں۔

﴿(۱۰) کھانا کھانے کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ. (بخاری: ۵۳۷۶، مسلم: ۲۰۲۲، ترمذی: ۱۸۵۸)

﴿کھانا کھانے کی دوسری دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ (۱) وَبَرَكَةِ اللّٰهِ.

(مستدرک حاکم، رقم: ۷۰۸۴، صححه الذهبي في التلخيص)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام اور اللہ کی برکت پر شروع کرتا ہوں۔

﴿(۱۱) شروع میں بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ. (قال الترمذی: حسن صحیح، رقم: ۱۸۵۸)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، کھانے کے شروع میں بھی اور آخر میں بھی۔

← موقوفا دونوں طرح سے مروی ہے، لیکن اس کے ضعیف اور حسن کے درمیان اختلاف ہونے کی وجہ سے اور بندہ کے نزدیک ابھی تک کسی ایک کے راجح نہ ہونے کی وجہ سے میں نے اس دعا کو نہیں لکھا ہے۔

(۱) کتب حدیث میں علی کا لفظ موجود نہیں ہے۔

﴿(۱۲) کھانے کے بعد کی پہلی دعا﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا. (بخاری، رقم: ۵۴۵۸)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی کے لیے بے پناہ تعریفیں ہیں، وہ پاک ہے، بابرکت ہے، کسی کا محتاج نہیں ہے، وہ ایسی ذات ہے، جس سے مانگنا چھوڑا نہیں جا سکتا، اس سے کوئی بے نیاز نہیں، وہ ہمارا رب ہے۔

﴿کھانے کے بعد کی دوسری دعا﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اَطْعَمَنِي هٰذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ. (حسنه الترمذی، رقم: ۳۴۵۸)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے، جس نے مجھے یہ کھلایا اور عطا کیا، بغیر تدبیر اور طاقت کے۔

﴿(۱۳) دعوت کرنے والے یعنی میزبان کو دعا دینا﴾

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا.

(قال الحافظ: حديث صحيح، اخرجه النسائی كما في الفتوحات الربانية: ۱۶۴/۵، باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام)

﴿(۱۴) کھانا کھلانے، پانی پلانے والے یعنی خادم کو دعا دینا﴾

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَأَسْقِ مَنْ أَسْقَانِي. [1] (مسلم: ۲۰۵۵)

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا، اسے کھلائیں اور جس نے مجھے پلایا، اسے پلائیں۔

---

(۱) عام طور سے لوگ یہ دعا میزبان یعنی دعوت دینے والے کو دیتے ہیں، لیکن یاد رہے کہ یہ دعا میزبان کو ←

﴿(۱۵) دودھ پینے کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ.

(حسنه الترمذی، رقم الحدیث: ۳۴۵۵)

ترجمہ: اے! اللہ دودھ میں برکت عطا فرمائیں اور ہمیں بار بار پلائیں۔

﴿(۱۶) پانی پینے کی دعا﴾

پانی جب پینا شروع کریں گے تو بسم اللہ پڑھیں گے، پھر جتنی مرتبہ برتن منھ سے ہٹائیں گے الحمدللہ پڑھیں گے اور پھر پانی کے ختم پر الحمدللہ پڑھیں گے۔

(طبرانی فی الاوسط بسند حسن کما قاله الحافظ في موسوعة الحافظ، باب كيفية الشرب والتسمية)

← دینا حدیث شریف کے مطابق نہیں ہے، حدیث شریف میں تو یہ دعا، خادم یعنی کھانا، دودھ اور پانی وغیرہ پیش کرنے والے کے متعلق وارد ہے، اب اگر پیش کرنے والے گھر کے فرد ہو تو اس کو بھی یہ دعا دے سکتے ہیں، اور اگر باہر کے فرد ہو تو اس کو بھی دے سکتے ہیں، مسلم شریف، رقم الحدیث: ۲۰۵۵، مسند احمد، رقم: ۲۳۸۰۹، ۲۳۸۱۲، ۲۳۸۱۸، ۲۳۸۲۲، مسند الانصار، حدیث المقداد بن اسود، ترمذی: ۲۷۱۹، مسند أبی یعلی: ۱۵۱۷ میں ذکر کردہ حدیث سے یہی معلوم ہوتا ہے، نیز ابن السنی امام نووی حافظ ابن حجر اور ابن علان جیسے فقیہ ومحدث کے طرز عمل وطرز کلام سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے، اس لیے کہ انھوں نے اس حدیث کو باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام کے تحت داخل نہیں کیا ہے، عمل اليوم والليلة لابن السنی باب ما يقول اذا أكل عند قوم: ۲۸۵، الأذكار للنووی باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام، الفتوحات الربانية: ۱۵۹/۵، باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام بل کہ امام نووی اور ابن علان نے اس حدیث کو الباب دعاء الانسان لمن سقاه ماء أو لبنا ونحوهما کے تحت داخل کیا ہے اور حافظ ابن حجر کے کلام کو ابن علان نے الفتوحات الربانیۃ ۱۶۴/۵ باب دعاء المدعو والضيف لأهل الطعام کے تحت تفصیل سے ذکر کیا ہے، اور امام نووی نے شرح مسلم میں صراحت کی ہے کہ اس حدیث سے خدام کو دعا دینا پتہ چلتا ہے، قال النووی: (قوله : اللهم أطعم من اطعمنی الخ) فيه الدعاء للمحسن والخادم ولمن سيفعل خيرا ،شرح المسلم، تحت الحديث للمسلم: ۲۰۵۵، مسلم .

﴿(۱۷) جب کوئی کام دشوار لگے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ لا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلاً. (ابن السنی، رقم: ۳۱۵، صححه الحافظ، الفتوحات الربانية: ۲۵/۴)

ترجمہ: اے اللہ! جس کو آپ آسان کرتے ہیں، صرف وہی آسان ہوتا ہے اور آپ تو مشکل کو بھی جب چاہتے ہیں آسان کردیتے ہیں۔

﴿(۱۸) جب کسی کو ہنستا ہوا دیکھے تو یہ دعا دے﴾

أَضْحَكَ اللّٰهُ سِنَّكَ. (بخاری، رقم: ۳۲۹۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کو ہنستا ہوا رکھے۔

﴿(۱۹) قرض کی ادائیگی جب دشوار ہو جائے﴾

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّن سِوَاكَ. (حسنه الترمذی: ۳۵۶۳)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے حلال دے کر، حرام میں گرنے سے روک دیجیے اور مجھے اپنے فضل سے اپنے علاوہ سے بے نیاز کردیجیے۔

﴿(۲۰) نیا کپڑا پہننے کی دعا﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی كَسَانِي هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ. (ابو داود، رقم: ۴۰۲۳، حسن الحافظ اسناده، الفتوحات: ۱۲۳/۱)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، جس نے مجھے نیا کپڑا پہنایا بغیر کسی کدوکاوش کے۔

﴿(۲۱) نیا کپڑا پہنے ہوئے شخص کو یہ دعا دے﴾

أَبْلِ وَأَخْلِقْ. (بخاری: ۵۸۴۵)

ترجمہ: پرانا کرو پرانا کرو۔ (مراد یہ ہے کہ اللہ آپ کو لمبی زندگی دے)

﴿(۲۲) اذان کے بعد کی دعا﴾

جب اذان شروع ہو تو وہی کلمات دہرائے جو موذن کہتا ہے، پھر اذان کے ختم پر درود شریف اور یہ دعا پڑھے :

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّه.

(بخاری : ٦١٦ ،مسلم: ۳۸۴)

ترجمہ: اے اللہ! اس کامل دعوت اور قائم شدہ نماز کے مالک! محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت سے نوازیئے اور مقام محمود عطا کیجیے، جس کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

﴿(۲۳) وضو کے بعد کی دعا﴾

أَشْھَدُ أَنْ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْکَ لَـهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. (مسلم: ۲۳۴)

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿(۲۴) مسجد میں داخل ہونے کی دعا﴾

مسجد میں داخل ہوتے وقت پہلے درود شریف پڑھے پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِکَ. (مسلم: ۷۱۳، ابوداود: ۴۶۵)

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کا دروازہ کھول دیجیے۔

﴿(۲۵) نماز شروع ہونے کے بعد کوئی نماز کے لیے
آئے تو صف تک پہنچنے کے بعد یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ آتِنِیْ أُفْضَلَ مَا تُؤْتِیْ عِبَادَکَ الصَّالِحِیْنَ. (ابن السنی، رقم: ۱۰۶، حسنه الحافظ، الفتوحات الربانیه: ۲/۹۷)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اس سے زیادہ دیجیے، جو آپ نے اپنے نیک بندے کو دیا ہے۔

﴿(۲۶) مسجد سے باہر نکلنے کی دعا﴾

مسجد سے باہر نکلتے وقت پہلے درود شریف پھر یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ. (مسلم: ۷۱۳، ابن السنی: ۸۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے آپ کا فضل مانگتا ہوں۔

﴿(۲۷) مغرب کے بعد دس مرتبہ یہ دعا پڑھے﴾

لاَ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰـہُ وَحْدَہٗ لا شَرِیْکَ لَہٗ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ. (حسنه الترمذی: ۳۵۳۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، وہی بادشاہ ہے اور اسی کے لیے تعریفیں ہیں، وہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿(۲۸) کسی وجہ سے بھی کپڑا اتارے تو یہ پڑھے﴾

کسی وجہ سے بھی کپڑا اتارے تو بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے۔

(صحیح بمجموع طرقه وان کان الضعف فی الانفراد، صحیح الجامع، رقم: ۳۶۱۰ ارواء الغلیل، رقم؛ ۵۰)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

﴿(۲۹) نیند میں ڈرنے والا سوتے وقت یہ دعا پڑھے﴾

اَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مَنْ غَضَبِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَأَنْ يَّحْضُرُوْن. (حسنه الترمذی: ۳۵۲۸)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ لیتا ہوں، مکمل کلمات کے ذریعہ اللہ کے غضب سے اور اس کے بندے کے شر سے اور شیطان کے وسوسہ سے اور اس بات سے کہ شیطان میرے پاس حاضر ہو۔

﴿(۳۰) سونے کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا. (بخاری: ۶۳۱۴)

ترجمہ: اے اللہ! آپ کے نام سے میں مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں۔

﴿(۳۱) نیند سے بیدار ہونے کے بعد
اگر اور سونے کا ارادہ ہو تو یہ دعا پڑھے﴾

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُوَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَاِلَّابِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ. (بخاری: ۱۱۵۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے تمام تعریف اللہ کے لیے ہے، اللہ کی ذات پاک ہے اور اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی طاقت اور قوت کا مالک نہیں ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما دیجیے۔

﴿(۳۲) نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی دعا﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَابَعْدَ مَااَمَاتَنَاوَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ. (بخاری: ۶۳۱۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، جس نے مجھے میرے مرنے کے بعد زندہ کر دیا اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

﴿(۳۳) جب خواب دیکھے تو بیدار ہونے کے بعد یہ عمل کرے﴾

اگر کوئی اچھا خواب دیکھے تو "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" پڑھے اور اگر برُا خواب دیکھے تو جس کروٹ پہلے سے سویا ہوا تھا اس کو تبدیل کر لے، اور اپنی بائیں طرف تین مرتبہ تھتکار دے، نیز یہ دعا پڑھے "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَمِنْ شَرِّ ھٰذِہِ الرُّؤْیَا" میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان اور اس خواب کے شر سے، اور یہ بھی ذہن نشیں رہے کہ برُا خواب کسی سے نہ کہے سوائے عالم یا ایسے اچھے دوست سے جو اس کو غلط تعبیر نہ بتائے، جب یہ کرے گا تو برُا خواب سے اس کو نقصان نہیں پہنچے گا۔

(بخاری: ۶۹۸۵، ۷۰۴۴، مسلم: ۲۲۶۱ بتغیر یسیر)

﴿(۳۴) گھر سے نکلنے کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَا حَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ.

(حسنہ الترمذی: ۳۴۲۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے نکلتا ہوں، اللہ ہی پر بھروسہ کرتا ہوں، طاقت و قدرت صرف اللہ ہی کے لیے ہے۔

﴿(۳۵) گدھا اور کتا کے بھونکنے کے وقت پڑھے﴾

اَعُوْذُبِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. (بخاری: ۳۳۰۳، ابوداود: ۵۱۰۳)

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے۔

﴿(۳۶) نیا چاند دیکھنے کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ اَھِلَّہٗ عَلَیْنَابِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَۃِوَالْاِسْلَامِ ،رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰہ. (حسنہ الترمذی: ۳۴۵۱)

ترجمہ: اے اللہ !چاند کو ہم پر امن وشانتی اور ایمان کے ساتھ طلوع کیجیے،اے چاند! میرارب اورتیرارب اللہ ہی ہے۔

﴿(۳۷)مہینہ اورسال شروع ہوتے وقت کی دعا﴾

اَللّٰھُمَّ أَدْخِلْهُ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَجِوَارٍ مِنَ الشَّيْطَانِ وَرِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ. (قال الحافظ: موقوف علی الصحابۃعلی شرط الصحیح، الاصابۃ : ج،ترجمۃ عبد اللہ بن ھشام)

ترجمہ:اے اللہ! مہینہ(سال) کوامن وشانتی ایمان کی سلامتی،شیطان سے حفاظت اوررب کی خوشنودی کے ساتھ ہم پر داخل کیجیے۔

﴿(۳۸) تین تاریخ کے بعداگر چاند دیکھے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ شَرِّ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَاوَقَبَ. (صححہ الترمذی: ۳۳۶۶)

ترجمہ: میں اللہ تعالی کی پناہ چاہتا ہوں،اس ڈوبنے والے کے شر سے جب وہ ڈوب جائے۔

﴿(۳۹)بادل لگےتو بارش ہونے یابادل ختم ہونے تک یہ دعاپڑھتارہے﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ أَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّهَا.

(ابو داود: ۵۰۹۹،صححہ الحافظ، الفتوحات الربانیہ: ۲۷۳/۴)

ترجمہ:اے اللہ!اس کے شر سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں

﴿(۴۰)اگر بادل ختم ہوجائے اور بارش نہ ہوتو یہ پڑھے﴾

اگر بادل ختم ہوجائے اور بارش نہ ہوتو یہ پڑھے:اَلْحَمْدُلِلّٰه.

(ابن ماجہ: ۳۸۸۹،صحح الالبانی اسنادہ فی السلسلۃ الصحیحۃ: ۲۰۲/۶)

﴿(۴۱) جب تیز ہوا چلے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ أَسْأَلُکَ خَیْرَھَا وَخَیْرَمَافِیْھَا وَخَیْرَمَاأُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَاوَشَرِّمَافِیْھَاوَشَرِّمَاأُرْسِلَتْ بِہٖ. (مسلم: ۸۹۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس کے خیر کو اور اس چیز کے خیر کو جو اس میں ہے اور اس چیز کے خیر کو جس کو لے کر یہ بھیجی گئی ہے مانگتا ہوں اور میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس کے شر سے اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کو لے کر یہ بھیجی گئی ہے۔

﴿(۴۲) جب بادل گرجے تو یہ دعا پڑھے﴾

سُبْحَانَ مَنْ یُّسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلاۤئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ.

(طبرانی، قال الحافظ: موقوف (علی الصحابة)حسن الاسناد، الفتوحات الربانیة: ۲۰۰/۴،باب مایقول اذا سمع الرعد)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات، جس کی رعد نامی فرشتہ تسبیح بیان کرتے ہیں اور (دیگر) ملائکہ بھی تسبیح بیان کرتے ہیں اللہ کے خوف کی وجہ سے۔

﴿(۴۳) جب بارش ہونے لگے﴾

اَللّٰھُمَّ صَیِّبًانَّافِعًا. (بخاری: ۱۰۳۲)

ترجمہ: اے اللہ! بارش ہمارے لیے نفع بخش بنایئے۔

﴿(۴۴) بارش کے لیے تین مرتبہ ان الفاظ میں دعا کرے﴾

اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا. (بخاری: ۱۰۱۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہمیں بارش سے سیراب کیجیے۔

﴿(۴۵) زیادہ بارش کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ ہو تو یہ دعا کرے﴾

اَللّٰھُمَّ حَوَالَیْنَا وَلَا عَلَیْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَی الْآکَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِیَۃِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ. (بخاری:۱۰۱۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے اردگرد بارش برسایئے اور ہم پر نہ برسایئے، اے اللہ! جمع شدہ مٹی، پہاڑ اور نہر پر بارش برسایئے اور درخت کے اگنے کی جگہ پر۔

﴿(۴۶) بارش کے بعد یہ پڑھے﴾

مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ. (بخاری: ۸۴۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے بارش ہوئی۔

﴿(۴۷) بدن میں کسی جگہ درد ہو تو درد والی جگہ پر ہاتھ رکھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے، ہر مرتبہ پڑھنے کے بعد ہاتھ ہٹالے﴾

بِسْمِ اللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْ وَجْعِیْ ھٰذَا. (صححہ الترمذی ۲۰۸۰ و ۳۵۸۸)

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، میں اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں، اللہ کے غلبہ اور قدرت کے واسطہ سے، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کر رہا ہوں یعنی اپنے اس درد سے۔

﴿(۴۸) پھوڑا اور پھنسی ہو جائے تو انگلی رکھ کر یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ مُطْفِئَ الْکَبِیْرِ وَمُکَبِّرَ الصَّغِیْرِ أَطْفِئْھَا عَنِّیْ.

(مسند احمد: ۲۳۱۴۱، صححہ الحافظ، الفتوحات الربانیۃ: باب مایقال علی الجرح)

ترجمہ: اے اللہ! اے بڑے کو چھوٹا کرنے والے اور چھوٹے کے بڑا کرنے والے مجھ سے پھوڑا کو ختم کر دیجیے۔

﴿(۴۹) غصہ کے وقت پڑھے﴾

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ. (بخاری: ۳۲۸۲)

﴿(۵۰) قرض واپس کرتے وقت یہ دعا دے﴾

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيْ أَهْلِكَ وَمَالِكَ. (نسائی: ۴۶۸۳، اسناده قوی، کماقال شعیب ارنا ؤوط وغیرہ، زادالمعادبتحقیق أرنا ؤوط: ۴۲۵/۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل وعیال میں برکت عطا فرمائے۔

﴿(۵۱) قرض وصول کرنے کے بعد مقروض کو یہ دعا دے﴾

أَوْفَيْتَنِيْ أَوْ فَاكَ اللّٰهُ. (بخاری: ۲۳۹۲)

ترجمہ: آپ نے میرا حق ادا کردیا، اللہ تعالیٰ آپ کو اور نوازے۔

﴿(۵۲) نکاح اور جانور وغیرہ خریدے تو یہ عمل کرے﴾

نکاح کرے یا غلام، باندی خریدے تو اس کے پیشانی کا بال پکڑ کر یہ دعا کرے، اسی طرح اگر جانور خریدے تو اس کے پشت پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا کرے، دعا کے الفاظ یہ ہیں: اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَمَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ، وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ.

(ابو داؤد: ۲۱۶۰، سکت الحافظ وحسنه الالبانی، هداية الرواة، رقم: ۲۳۸۰)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے اس کے ذات کے خیر اور اس چیز کے خیر کو مانگتا ہوں جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے، اور آپ کے پناہ میں آتا ہوں اس کے ذات کے شر اور اس چیز کے شر سے جس پر آپ نے اس کو پیدا کیا ہے۔

﴿(۵۳) نکاح کرنے والے کو دعا دینا﴾

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكُمَا وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ آپ دونوں میں برکت عطافرمائے اورآپ دونوں کو خیر کے ساتھ جمع فرمائے۔(صححہ الترمذی: ۱۰۹۱)

﴿(۵۴)بیوی سے صحبت کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ جَنِّبْنَا الشَّیْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا. (بخاری: ۱۴۱)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! ہم کو شیطان سے بچائیے اور شیطان سے اس کو بچائیے جو آپ ہمیں عطا کریں گے[1]۔

﴿(۵۵) جب اسلام قبول کرے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِی وَارْحَمْنِی وَاھْدِنِی وَعَافِنِی وَارْزُقْنِی.(مسلم :۲۶۹۷)

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرمائیں اور مجھ پر رحم کیجیے اور مجھے عافیت اور رزق دیجیے۔

﴿(۵۶) چھوٹی بڑی جو بھی تکلیف پہنچے تو یہ دعا پڑھے﴾

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ.

(القرآن الکریم،رقم الآیۃ: ۱۵۶، قال الحافظ: اخرجہ ابن المنذر فی التفسیر وسندہ صحیح لکنہ موقوف علی عمر،الفتوحات الربانیۃ: ۴/۲۲)

ترجمہ: ہم اللہ کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

﴿(۵۷)جب کسی طرح کی مجلس ختم ہو تو اخیر میں یہ دعا پڑھے﴾

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَن لَّا إِلٰہَ إِلَّا أَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ إِلَیْکَ. (صححہ الترمذی: ۳۴۳۳)

---

(۱) یہ دعا صحبت سے تھوڑی دیر پہلے پڑھنا ہے، نیز صحبت میں شوہر کی حیثیت راکب کی اور بیوی کی حیثیت مرکوب کی ہے، اور کتب حدیث میں راکب سے متعلق دعا منقول ہے مگر مرکوب کے لیے دعا منقول نہیں ہے، پس صحبت کی یہ دعا راکب یعنی شوہر کے لیے پڑھنا مسنون ہے، مرکوب یعنی بیوی کے لیے پڑھنا مسنون نہیں ہے۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ کی ذات پاک ہے اور آپ کے لیے ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میں آپ سے مغفرت طلب کرتا ہوں اور آپ ہی طرف رجوع کرتا ہوتا ہوں۔

﴿(۵۸) سجدۂ تلاوت میں یہ دعا پڑھے﴾

سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ.

(صحیح الترمذی، رقم الحدیث: ۵۸۰)

ترجمہ: میرے چہرے نے سجدہ کیا اس ذات کو جس نے اس کو پیدا کیا، اور اس کو کان اور آنکھ عطا کیا اپنی طاقت اور قوت سے۔

﴿(۵۹) مسافر کو رخصت کرنے کی دعا﴾

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ.

(صحیح الترمذی: ۳۴۴۳)

ترجمہ: میں اللہ سے تمہارے دین اور تمہاری امانت اور حسن خاتمہ کی دعا کرتا ہوں۔

﴿(۶۰) سواری پر سوار ہوتے وقت یہ دعا پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ. (۱) (صحیح الترمذی: ۳۴۴۶)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔

(۱) عام طور سے لوگ سواری پر سوار ہوتے وقت سبحان الذی سخر لنا الخ پڑھنا شروع کر دیتے ہیں اور اردو کتابوں میں بھی ایسا ہی لکھ دیا گیا ہے، تو خوب سمجھ لینا چاہیے کہ یہ حدیث شریف کے مطابق نہیں ہے، سواری پر قدم رکھتے وقت صرف بسم اللہ پڑھنی چاہیے، جیسا کہ اوپر ذکر کردہ ترمذی کی روایت کے الفاظ فلما وضع رجله في الركاب قال بسم الله سے واضح ہے اور شراح حدیث نے اس کی صراحت بھی کی ہے، اور یہی امام نووی، ابن السنی، حافظ ابن حجر وغیرہ کے دعا پر لکھی جانے والی کتاب کے عنوان سے معلوم ہوتا ہے۔

(اليوم والليلة والأذكار ونتائج الأفكار والفتوحات)

﴿(۶۱) سوار ہونے کے بعد کی دعا﴾

جب سواری پر اچھی طرح بیٹھ جائے تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہے پھر یہ دعا پڑھے:

سُبْحَانَ الَّذِی سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَهُ، اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الأَهْلِ اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَسُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ. (مسلم: ۱۳۴۲)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لیے اس کو مسخر کر دیا جب کہ ہمارے اندر اس کو تابع کرنے کی طاقت نہ تھی، ہم اپنے پروردگار ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور گناہوں سے بچنے اور ایسے عمل کی درخواست کرتے ہیں جو آپ کو پسند ہو، اے اللہ! ہمارے اس سفر کو آسان کر دیجیے اور اس کے دوری کو نزدیک کر دیجیے، اے اللہ! آپ سفر میں مصاحب اور گھر والوں میں خلیفہ بن جایے، اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں، سفر کی مشقت، رنجیدہ کرنے والے منظر، گھر والے اور مال ومتاع میں ایسی تبدیلی سے جو غم زدہ کر دے۔

﴿(۶۲) جو سواری پر نہ بیٹھ پاتا ہو گر جاتا ہو
تو اس کے سینہ پر ہاتھ مارتے ہوئے یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا. (بخاری: ۳۰۳۵)

ترجمہ: اے اللہ! اس کو جما دیجیے، اس کو ہدایت کا ذریعہ اور خود بھی ہدایت یافتہ بنائیے۔

﴿(۶۳) کسی جگہ اترے تو یہ دعا پڑھے﴾

اَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. (مسلم: ۲۷۰۸)

ترجمہ: میں آپ کے پناہ میں آتا ہوں، مکمل کلمات کے ذریعہ، مخلوق کے شر سے۔

﴿(٦٤) کسی بستی میں ٹھہرنا ہوتو بستی دیکھتے ہی یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلْنَ وَالْأَرْضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلْنَ وَ رَبَّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا أَضْلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَاحِ وَمَا ذَرَيْنَ أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ وخَيْرَ اَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا

(عمل اليوم والليلة لابن السني: ٣١٣، حسنه الحافظ، الفتوحات الربانية:٥/١٠٦)

ترجمہ: اے اللہ! ساتوں آسمان اوران میں رہنے والے کے رب، ساتوں زمین اوران چیزوں کے رب جس کوزمین اٹھائے ہوئی ہے اور شیاطین اور گمراہ کرنے والے کے پروردگار، ہوا اور جس کو ہوا اڑا کرلے جائے ان کے رب، میں آپ سے اس بستی اوراس کے رہنے والے اوراس بستی میں رکھے ہوئے خیر کو مانگتا ہوں اور آپ سے اس بستی اوراس میں رہنے والے اوراس بستی میں رکھے ہوئے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

﴿(٦٥) کسی چیز کا خوف ہوتو یہ دعا پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُوْرِهِم وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ.

(ابوداؤد:١٥٣٧، قال النووی: اسناده صحيح، الفتوحات الربانية؛٥/١٠٧)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ کوان کے مقابلہ میں کرتے ہیں اور ہم آپ کی پناہ چاہتے ہیں ان کے شر سے۔

﴿(٦٦) کشتی میں سوار ہونے کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرِيْهَا وَمُرْسَاهَا اِنَّ رَبِّی لَغَفُوْرٌ رَحِيْمٌ .

(القرآن الكريم، سورة هود، رقم الآية: ٤١)

ترجمہ: اللہ کے نام سے سوار ہوتا ہوں، اس کا چلنا اور اس کا رکنا اللہ کے حکم سے ہے، بے شک میرا رب بخشنے والا مہربان ہے۔

﴿(٦٧) جہاد کے وقت کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيْرِي بِكَ أَحُوْلُ وَ بِكَ أَصُوْلُ وَبِكَ أُقَاتِلُ. (حسنہ الترمذی؛ ۳۵۸۴، ابو داود: ۲۶۳۲)

ترجمہ: اے اللہ! آپ میرے معتمد ہیں، اور میرے مددگار ہیں، آپ کی مدد سے دشمن کے مکر کو پھیرتا ہوں اور آپ ہی کے ذریعے حملہ کرتا ہوں اور آپ کی مدد سے جہاد کرتا ہوں۔

﴿(٦٨) سفر میں صبح صادق کے وقت کی دعا﴾

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللّٰهِ وَحُسْنِ بَلَا ئِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا صَاحِبْنَا وَ أَفْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ. (مسلم: ۲۷۱۸)

ترجمہ: گواہی دینے والے گواہ رہے، میرا اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے اور ہم پر اللہ تعالیٰ کا انعام کرنے پر، اے ہمارے رب! ہماری حفاظت کیجیے اور ہم پر کرم کیجیے، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جہنم سے۔

﴿(٦٩) سفر سے واپسی پر جب اپنی بستی دکھائی دے تو بستی میں داخل ہونے تک یہ دعا پڑھتا رہے﴾

آيِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ. (بخاری: ۳۰۸٦)

ترجمہ: سفر سے سلامتی کے ساتھ ہم لوٹ رہے ہیں، ہم توبہ کر رہے ہیں اور ہم اپنے رب کی عبادت کرنے والے ہیں، تعریف کرنے والے ہیں۔

﴿(۷۰) سفر سے واپسی پر اپنے گھر میں داخل ہونے کے بعد یہ دعا پڑھے﴾

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوباً .

(مسند احمد ، ۲۳۱۱ وحسنه الحافظ،الفتوحات: ۱۷۲/۵)

ترجمہ: اپنے رب کے سامنے توبہ کرتا ہوں، اے ہمارے رب! ہم پر متوجہ ہو جایئے اور ایسا متوجہ ہوئیے کہ کوئی گناہ نہ چھوڑیے۔

﴿(۷۱) جہاد سے واپس آنے والے کو یہ دعا دے﴾

سلام کرنے کے بعد یہ دعا دے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِى نَصَرَکَ وَأَعَزَّکَ وَأَكْرَمَکَ.

(ابو داود: ۴۱۵۳، سکت ابو داود، قال المنذری وأخرجه مسلم بطوله)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے آپ کی مدد کی اور آپ کو طاقت ور بنایا اور آپ کو عزت بخشی۔

﴿(۷۲) چھینک آئے تو کہے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ. (بخاری: ۶۲۲۴)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے۔

﴿(۷۳) چھینکنے والا اگر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے﴾

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ. (بخاری: ۶۲۲۴)

ترجمہ: اللہ تم پر رحم کرے۔

﴿(۷۴) پھر چھینکنے والا کہے﴾

يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ. (بخاری: ۶۲۲۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت کو درست کرے۔

﴿(۷۵) چھینکنے والا اگر غیر مسلم ہو تو اس کو یہ دعا دے﴾

يَهْدِيُكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ. (صححه الترمذی: ۲۷۳۹)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تم کو ہدایت دے اور تمہاری حالت کو درست کرے۔

﴿(۷۶) کسی کام میں کسی بھی طرح کی مدد کرنے والے کو دعا دے﴾

جَزَاکَ اللّٰهُ . (حسنه الترمذی: ۲۰۳۵)

اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر بدلہ دے۔

﴿(۷۷) افطار کے بعد کی دعا﴾

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ .

(ابو داود: ۲۳۵۷، حسنه الحافظ، الفتوحات الربانية: ۴/ ۲۳۵)

ترجمہ: پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئی اور اجر و ثواب مل گیا، ان شاء اللہ۔

﴿(۷۸) کسی کے یہاں افطار کرے تو افطار کے بعد دعا دے﴾

أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

(ابو داود: ۳۸۵۴، ابن ماجه: ۱۷۴۷، قال الحافظ ورجال اسناده من نوع الحسن، الفتوحات الربانية: ۴/ ۲۳۸)

ترجمہ: روزے دار تمہارے پاس افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور فرشتے تمہارے لیے دعا کریں۔

﴿(۷۹) شب قدر میں یہ دعا کرے﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفُوَ فَاعْفُ عَنِّي .(صححه الترمذی: ۳۵۱۳)

ترجمہ: اے اللہ! آپ تو بہت معاف کرتے ہیں، معافی کو پسند کرتے ہیں، لہٰذا مجھے معاف کر دیجیے۔

﴿(۸۰) عید کے دن مبارک بادیاں ان الفاظ کے ذریعہ دے﴾

تَقَبَّلَ اللّٰهُ مِنَّا وَ مِنْکَ .

(حسنه الحافظ. لكن الرواية موقوف على الصحابة، فتح البارى: ۲/۴۴۴، كتاب العيدين، باب سنة العيدين لأهل الاسلام)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری جانب سے اور آپ کی جانب سے قبول کرے۔

﴿(۸۱) جب شیطان کو دیکھے یا شیطان اس کو ڈرائے﴾

پہلے تین مرتبہ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ منک پڑھے پھر أَلْعَنُکَ بِلَعْنَةِ اللّٰهِ التَّامَّة پڑھے۔ (مسلم: ۵۴۲)

ترجمہ: میں تم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، ہم تم پر لعنت بھیجتے ہیں، اللہ تعالیٰ کے ان لعنت کے ذریعہ جو تمہارے لیے ثابت ہے۔

﴿(۸۲) جب بیت اللہ شریف پر نظر پڑے﴾

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَحَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ.

(قال شعيب ارنؤوط: اخرجه البيهقى وسنده حسن لكنه موقوف على عمر، تخريج زاد المعاد: ۲/۱۰۹، وحسنه الألبانى، مناسک الحج والعمرة: ۲۰)

ترجمہ: اے اللہ! آپ عیب سے پاک ہیں، آپ کی طرف سے ہی سلامتی نازل ہوتی ہے، اے ہمارے رب ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھیے۔

﴿(۸۳) طواف کرتے ہوئے یہ پڑھتا رہے﴾

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

(أخرجه سعيد بن منصور وسنده حسن لكنه موقوف على عمر، الفتوحات: ۴/۲۶۰)

ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بہتری دیجیے اور آخرت میں بہتری دیجیے اور جہنم کے عذاب سے بچائیے۔

﴿(۸۴) رکن بنی جمح اور رکن اسود کے درمیان یہ دعا پڑھے﴾

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (ابوداود: ۱۸۹۲، حسنه الحافظ، الموسوعة: ۲۵۴، بیان الحج)

﴿(۸۵) حجر اسود کے سامنے آئے تو﴾

طواف کرتے ہوئے جب حجر اسود کے سامنے آئے تو حجر اسود کی جانب کسی چیز سے اشارہ کرتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہے پھر اس کو چوم لے۔ (بخاری: ۱۶۱۳)

﴿(۸۶) حجر اسود کو چھوئے اور بوسہ دے تو کہے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. (طبرانی، سنده صحيح لكنه موقوف على ابن عمر، قاله الحافظ، الموسوعة، بيان الحج)

﴿(۸۷) منٰی سے عرفات جاتے ہوئے﴾

منٰی سے عرفات جاتے ہوئے راستہ میں تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) یا تلبیہ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ الخ کہتے ہوئے جانا ہے۔ (بخاری: ۱۶۵۹)

﴿(۸۸) میدان عرفات میں پڑھے﴾

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ. (حسنه الترمذی: ۳۵۸۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿(۸۹) جانور ذبح کرنے کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ[1] واللّٰهُ اَكْبَرُ. (بخاری:۵۵۵۸، مسلم:۱۹۶۵)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرتا ہوں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

﴿(۹۰) قربانی کی دعا﴾

جب جانور ذبح کرنے کے لیے تیار کرلیا جائے تو یہ پڑھے:

إِنِّی وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِی فَطَرَ السَّمٰواتِ وَالْأَرْضَ حَنِيْفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ، إِنَّ صَلَاتِی وَنُسُكِی وَ مَحْيَايَ وَمَمَاتِی لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالِمِيْنَ، لا شَرِيْکَ لَهُ وَ بِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَ أَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ مِنْکَ وَلَکَ، پھر بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ پڑھتے ہوئے ذبح کردے۔

ترجمہ: میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کردیا جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، یکسو ہوکر، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت سب اللہ ہی کے لیے جو سارے جہاں کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں مسلمانوں میں سے ہوں، شروع اللہ کے نام سے اور اللہ سب سے بڑا ہے، (اَللّٰهُمَّ تقبَّلْ مِن فُلان) اے اللہ فلاں کی جانب سے قبول کرلیجیے۔ جانور ذبح کرنے کے بعد[2] یہ دعا پڑھے:

---

(۱) کتب حدیث میں واو کے ساتھ منقول ہے، بغیر واو کے کتب حدیث میں تلاش بسیار کے باوجود کوئی حدیث نہیں مل سکی، واللہ علمه أحكم.

(۲) اللهم تقبل الخ کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ کے ساتھ بھی پڑھ سکتے ہیں، مسلم شریف کی روایت سے یہ بات معلوم ہوتی ہے، اور امام نوویؒ نے اس کی شرح میں اس بات کی صراحت بھی کی ہے، اور ذبح کے بعد بھی پڑھ سکتے ہیں، حنفیہ کے نزدیک یہی بہتر ہے، اور مستدرک حاکم کی روایت سے یہ دعا بعد میں پڑھنا معلوم ہوتا ہے۔ (المستدرک: ۷۵۴۹، قال الذهبی: صحيح في تلخيصه)

اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ (فُلَانٍ)[1]۔

فائدہ: اگر اپنی طرف سے قربانی کر رہا ہو تو تَقَبَّلْ مِنِّی کہے اور اگر دوسرے کی طرف سے کر رہا ہو تو تَقَبَّلْ مِنْ کے بعد اس کا نام لے.

(مسلم: ۱۹۶۷، ابوداود: ۲۷۹۵ قال الحافظ وأخرجه احمد و ابن خزيمة والحاكم وغيرهما ورجاله موثقون، الفتوحات: ۵/۷، و حسنه الالبانی فی تخریج المشكاة)

﴿(۹۱) عقیقہ کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، اَللّٰهُمَّ لَكَ وَ إِلَيْكَ هٰذِهِ عَقِيقَةُ فُلَانٍ،

فلان کی جگہ بچہ (جس کا عقیقہ ہے) کا نام لے۔[2]

(بیہقی: ۹/ ۵۱۱، باب ما جاء في وقت العقيقة وحسنه العراقی، طرح التثريب: ۵/ ۲۱۲)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے ذبح کرتا ہوں، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! یہ فلاں کا عقیقہ آپ کی رضا کے لیے ہے اور آپ کی طرف پہنچا ہے۔

---

(۱) اس دعا میں كما تقبلت من حبيبك محمد و خليلك ابراهيم عليهما السلام کا اضافہ مجھے کافی تلاش کے بعد بھی اب تک کتب حدیث میں مل نہ سکا، پھر مجھے فتاوی محمودیہ ۱۷/ ۴۸۸، کتاب الاضحیۃ، میں ملا کہ یہ الفاظ ''اللهم تقبل من محمد و آل محمد'' (الحدیث) سے ماخوذ ہے، انتھی، جس سے اشارہ ملتا ہے کہ یہ الفاظ کتب حدیث میں موجود نہیں ہے، پھر ناصر الدین البانیؒ کی کتاب ''مناسک الحج والعمرۃ''، ہاتھ لگی، جس میں بندہ کو ایسی عبارت ملی جس سے میری بات کی تائید ہوگئی'' ويقول عند الذبح أو النحر بسم الله والله اكبر، اللهم إن هذا منك ولك، اللهم تقبل مني، رواه مسلم وغيره عن عائشة و زاد شيخ الاسلام في (منسكه) كما تقبلت من إبراهيم خليلك، لم أقف في شيئ من كتب السنة التي في متناول يدى'' (مناسك الحج والعمرة، ص: ۳۴) والله علمه أتم وأكمل.

(۲) اس عقیقہ کی دعا میں دمها بدمه ولحمها بلحمه و عظمها بعظمه وجلدها بجلده و شعرها بشعره، اللهم اجعلها فداء لفلان (بچہ کا نام لے) من النار، کا اضافہ کافی تلاش کے بعد بھی اب تک کتب حدیث میں نہ مل سکا، البتہ فقہ کی کتاب تنقیح الحامدیۃ ۲/ ۳۶۹، کتاب الذبائح میں یہ دعا ان الفاظ کے ساتھ لکھا ہوا ہے، واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

﴿(۹۲) اونچائی پر چڑھتے وقت پڑھے﴾

اَللّٰهُ أَكْبَرُ. (بخاری:۲۹۹۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔

﴿(۹۳) اونچائی سے نیچے جاتے ہوئے پڑھے﴾

سُبْحَانَ اللّٰهِ. (بخاری:۲۹۹۴)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی ذات پاک ہے۔

﴿(۹۴) جب بیمار ہو جائے﴾

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه وَاللّٰهُ أَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ، لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ. (حسنه الترمذی: ۳۴۳۰)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اسی کے لیے تعریف ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، طاقت وقدرت صرف اللہ تعالی کے لیے ہے۔

﴿(۹۵) جب مصیبت زدہ کو دیکھے﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلاً. (حسنه الترمذی: ۳۴۳۲)

ترجمہ: تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے عافیت سے رکھا، اس چیز سے جس میں تم کو مبتلا کیا، اور مجھے بہت ساری مخلوق پر فضیلت عطا کیا۔

نوٹ: یہ دعا اس کو دیکھ کر بھی پڑھی جائے گی جو دنیاوی مرض (بخار، سر درد

وغیرہ) میں مبتلا ہے اور اس کو دیکھ کر بھی جو دینی مرض (فسق وفجور) میں مبتلا ہے۔

﴿(۹۶) مریض کی عیادت کے لیے جائے تو اس کو یہ دعا دے﴾

اَللّٰهُمَّ اشْفِ عَبْدَكَ يَنْكَأُ لَكَ عَدُوًّا أَوْ يَمْشِيْ لَكَ إِلٰى صَلاةٍ. (صححه الذهبي في التلخيص، المستدرك: ۲۰۱۳، كتاب الدعا)

ترجمہ: اے اللہ! اپنے بندے کو شفاء دے دیجیے، وہ آپ کی رضا کے لیے دشمن کو زخمی کرے گا یا نماز کے لیے جائے گا۔

﴿(۹۷) زندگی سے مکمل مایوس ہو جائے اور موت قریب ہو تو پڑھے﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي وَارْحَمْنِي وَ أَلْحِقْنِي بِالرَّفِيْقِ الاَعْلٰى. (بخاری: ۴۴۴۰)

ترجمہ: اے اللہ! میری مغفرت فرما، مجھ پر رحم فرما اور مجھے انبیاء کی جماعت میں شامل فرما۔

﴿(۹۸) انتقال کی خبر ملے تو یہ دعا کرے﴾

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، (۱) اَللّٰهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيْبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا. (مسلم: ۹۱۸)

ترجمہ: ہم اللہ کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت کا ثواب عطا فرما اور مجھے اس سے بہتر قائم مقام عطا فرما۔

﴿(۹۹) میت کے پاس ان الفاظ میں دعا کرے﴾

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ (فلان کی جگہ میت کا نام لے) وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْلَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيْهِ. (مسلم: ۹۲۰)

(۱) صرف إنا لله وانا إليه راجعون بھی پڑھ سکتے ہیں۔

ترجمہ: اے اللہ! فلاں (میت کا نام لے) کی مغفرت فرما، ان کو جنت میں اعلیٰ درجہ عطا فرما، پس ماندگان میں ان کا قائم مقام عطا فرما، اے پروردگار ہماری اور ان کی مغفرت فرما، ان کے قبر کو کشادہ اور نور سے بھر دیجیے۔

﴿(۱۰۰) تعزیت ان الفاظ کے ذریعے کرے﴾

إِنَّ لِلّٰهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطٰى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى فَلْتَصْبِرْ وَلْتَحْتَسِبْ. (بخاری: ۵۶۵۵)

ترجمہ: یقیناً اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو وہ لے لیں، اسی کے لیے ہے جو اس نے دیا اور ہر چیز کے لیے اللہ کے یہاں ایک مدت مقرر ہے، تو آپ صبر کیجیے، اور اللہ تعالیٰ سے ثواب کی امید رکھیے۔

﴿(۱۰۱) جنازہ کی دعا﴾

(۱) پہلی تکبیر کے بعد اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے، چاہے جن الفاظ کے ذریعہ ہو، خواہ ثنا پڑھے یا سورۂ فاتحہ۔

(۲) دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھے۔

(۳) تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے یہ دعا پڑھے، لہٰذا اگر میت بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ كَبِيْرِنَا وَ ذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيْمَانِ .[1] (صحیح الترمذی: ۱۰۲۴)

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں کی، ہمارے مردوں کی، ہمارے حاضرین کی،

---

(۱) یہ دعا کسی بھی مسلمان کی نماز جنازہ میں پڑھ سکتے ہیں، خواہ مرد ہو یا عورت، اسی طرح بالغ ہو یا نابالغ۔

ہمارے غائبین کی، ہمارے بچوں کی، ہمارے بڑوں کی، ہمارے مردوں کی اور ہماری عورتوں کی مغفرت فرما، اے اللہ! ہم میں سے آپ جس کو زندہ رکھیں، تو اسلام پر زندہ رکھیے اور جس کو موت دیجیے تو ایمان کی حالت میں موت دیجیے۔

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَ فَرَطًا وَأَجْرًا.

(بيهقي موقوف على أبي هريرة وحسنه الألباني، أحكام الجنائز، ص ١٦٠، وسكت الحافظ في التلخيص، كتاب الجنائز، ص ٢٥٠، وعلقه البخاري عن الحسن، كتاب الجنائز، باب قراءة فاتحة الكتاب على الجنازة)

اگر میت نابالغہ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا سَلَفًا وَ فَرَطًا وَأَجْرًا .

ترجمہ: اے اللہ! آپ اس کو ہمارے لیے پیشگی نیک عمل اور پیش رو اور ثواب کا ذریعہ بنا۔

(۴) چوتھی تکبیر کے بعد بغیر کچھ پڑھے سلام پھیر دے۔

﴿(۱۰۲) جب میت کو قبر میں رکھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. (رواه احمد: ۴۸۱۲، والترمذي: ۱۰۴۶، وحسنه واللفظ لاحمد)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت پر (میت کو) رکھتا ہوں۔

﴿(۱۰۳) مٹی ڈالتے وقت پڑھے﴾

دونوں ہاتھوں سے تین ہتھیلی مٹی قبر پر ڈالنا ہے، پہلی مرتبہ میں بِسْمِ اللّٰهِ،

دوسری مرتبہ میں اَللّٰہُ أَکْبَرُ اور تیسری مرتبہ میں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین پڑھے۔(۱)

(أخرجه سعيد بن منصور بسند صحيح عن عبد الله بن عمر كما قال ابن علان ، الفتوحات الربانية ، باب ما يقول بعد الدفن)

---

(۱) مٹی دینے کی مشہور دعا" منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة أخرى " یہ حدیث سے ثابت نہیں ہے، اگر چہ متاخرین میں سے بعض جلیل القدر علماء اس کے استحباب کے قائل ہیں، امام نوویؒ نے اس پر درج ذیل حدیث شریف سے استدلال بھی کیا ہے: عن أبي أمامة قال لما وضعت أم كلثوم إبنة رسول الله صلى الله عليه وسلم في القبر ، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة أخرى" قال: ثم لا أدرى أ قال بسم الله وفي سبيل الله وعلى ملة رسول الله أم لا، فلما بني عليها لحدها طفق يطرح لهم الجبوب ويقول سدوا خلال اللبن. (مسند احمد: ۲۲۱۸۷ ، حديث أبي امامة) لیکن اس حدیث سے اس کے استحباب کے ثبوت میں چند اعتبار سے نظر ہے۔

(۱) حدیث صریح نہیں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی دیتے وقت یہ دعا پڑھی ہو، اگر چہ اس کا احتمال ہے، لیکن زیادہ احتمال اس کا ہے کہ مذکورہ دعا قبر میں رکھتے وقت پڑھی گئی ہے، جس پر درج ذیل قرائن ہیں:

پہلا قرینہ لفظ حدیث "لما وضعت أم كلثوم في القبر ہے، لیکن یہ صریح نہیں ہے، **دوسرا قرینہ** صاف اور واضح ہے جو مستدرک حاکم: ۲/۴۱۱، رقم ۳۴۳۳، عن أبي أمامة قال لما وضعت أم كلثوم بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في القبر ، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة أخرى بسم الله وفي سبيل الله وعلى ملة رسول الله فلما بني عليها لحدها طفق يطرح لهم الجبوب ويقول سدوا خلال اللبن ثم قال أما ان هذا ليس بشئى ولكنه يطيب بنفس الحي . میں بغیر شک کے آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منها خلقناكم الخ کے ساتھ بسم الله وفي سبيل الله وعلى ملة رسول الله بھی پڑھا ہے، جب کہ یہ الفاظ قبر میں رکھتے وقت پڑھے جاتے ہیں نہ کہ مٹی دیتے وقت، **تیسرا قرینہ** یہ ہے کہ عام طور سے حدیث شریف کے جملے ترتیب وار ہوتے ہیں، لہٰذا اس کے بعد کے الفاظ" فلما بني عليها لحدها طفق يطرح لهم الجبوب" بھی اسی پر دلالت کر رہے ہیں۔

←

﴿(۱۰۴) قبرستان جائے تو ان الفاظ کے ذریعہ سلام کرے﴾

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ أَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ. (مسلم: ۹۷۵)

← (۲) اور اگر تسلیم بھی کرلیا جائے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مٹی دیتے وقت ہی یہ دعا پڑھی ہے، تب بھی جمہور علما کے نزدیک اس حدیث سے استحباب ثابت نہیں ہوسکتا، اس لیے کہ محدثین کی تصریح کے مطابق یہ حدیث حد درجہ ضعیف ہے، قال الذهبي في التلخيص لم يتكلم الحاكم عليه وهو خبر واه، لأن علي بن يزيد ، متروك (المستدرك: ۲/ ۴۱۱،رقم: ۳۴۳۳) والنووي أيضا قال إسناده فيه ضعفاء بعد إيراد الحديث. (الخلاصة: ۲/ ۱۰۲۲) وقال الحافظ بعد إيراده هذا الحديث لم يتكلم عليه وإسناده ضعيف جدا. (اتحاف المهرة: ۶/ ۲۴۲) وكذا شعيب الأرنؤوط والألباني وغيرهم . لہٰذا حدیث جب حد درجہ ضعیف ہے تو استحباب ثابت نہیں ہوسکتا، قال السخاوی قد سمعت شيخنا أی الحافظ ابن حجر رحمه الله مرارا يقول : إن شرائط العمل بالضعيف ثلاثة : الأول : متفق عليه : أن يكون الضعف غير شديد، فيخرج من انفرد من الكذابين والمتهمين بالكذب ومن فحش غلطه (القول البديع: ۴۷۲، خاتمة الكتاب، بيان حكم العمل بالحديث الضعيف) ان میں کچھ باتوں کو شیخ ناصر الدین البانیؒ نے بھی اپنی کتاب ''احکام الجنائز'' میں ذکر کیا ہے، قال الشيخ الألبانی و أما استحباب بعض المتأخرين من الفقهاء أن يقول في الحثية الأولى (منها خلقناكم)و في الثانية (وفيها نعيدكم) وفي الثالثة (ومنها نخرجكم تارة أخرى)فلا أصل له في شيئى من الأحاديث التى أشرنا اليه في الاعلىٰ . وأما قول النووی"وقد يستدل له بحديث أبى أمامة رضى الله عنه قال: لما وضعت أم كلثوم بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم في القبر ، قال رسول الله صلى الله عليه وسلم " منها خلقناكم وفيها نعيدكم ومنها نخرجكم تارة أخرى (رواه أحمد من رواية عبيد الله بن زحر عن على بن زيد بن جدعان عن القاسم وثلاثة هم ضعفاء لكن يستانس بحديث الفضائل وان كانت ضعيفة الاسناد ويعمل بها في الترهيب والترغيب وهذا منها ، والله اعلم" ←

ترجمہ: اے گھر والے مسلمانوں! تم پر سلامتی ہو اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم ملنے والے ہیں، ہم اللہ تعالیٰ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت مانگتے ہیں۔

← فالجواب عليه من وجوه: الاول ان الحديث ليس فيه التفصيل المزعوم استحبابه فلا حجة فيه اصلا، لو صحح سنده .الثاني:الثالث : إن الحديث ضعيف جدا بل هو موضوع في نقد ابن حبان فانه في مسند أحمد من طريق عبيدالله بن زحر عن على بن يزيدوهو الالهاني وقول النووى :(على بن زيد بن جدعان) خطأ لمخالفته لما في المستد قال ابن حبان: (عبيد الله من زحر يروى الموضوعات عن الأثبات وإذا روى عن على بن يزيد أتى بالتامات واذااجتمع في اسناد خبر عبيد الله وعلى بن يزيد والقاسم، لم يكن ذلک الخبر الا ما عملته ايدهم،فإذا كان أحسن احوال هذا الحديث أنه ضعيف جدا فلا يجوز العمل به حينئذ قولا واحدا ، كما بينه الحافظ في تبيين العجب فيما ورد في فضل رجب. (احكام الجنائز للألباني، ص: ۱۹۶) اور عرب کے مشہور عالم دین شیخ صالح العثیمن نے بھی اپنے فتوی میں لکھا کہ یہ حدیث سے ثابت نہیں ہے، سئل الشيخ هل يشرع قول (منها خلقناكم وفيها نعيدكم الخ) فأجاب قول(منها خلقناكم وفيها نعيدكم الخ)ليس فيه حديث عند رسول الله صلى الله عليه وسلم يعتمد عليه. (مجموع الفتاوى ورسائل محمد بن صالح العثمين: ۱۸۵/۱۷، كتاب الجنائز) نیز یہ متفق علیہ بھی نہیں ہے کہ علماء نے صرف یہی دعا لکھی ہے، بل کہ دوسری دعا بھی لکھی گئی ہے، چناں چہ محبّ الطبری نے مٹی دیتے وقت اللهم لقنه عند المسألة حجته، اللهم افتح أبواب السماء لروحه ، اللهم جاف الأرض عن جنبه، دعا پڑھنے کو لکھا ہے اور دوسرے نے دوسری دعا لکھی ہے۔(الفتوحات الربانية،باب ما يقول بعد الدفن) والله اعلم وعلمه أتم وأكمل.

جامع الدعا

(جامع دعاؤں کا بیان)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول وہ دعائیں جن کے الفاظ تو بہت مختصر ہوں اور معانی اتنے زیادہ ہوں کہ فصاحت و بلاغت کا ماہر بھی اتنے مختصر لفظوں میں اتنے زیادہ معانی کی ادائیگی سے حیران ہو۔ (الفتوحات: ۷/۱۲۷، کتاب جامع الدعوات)

جامع الدعا کے ابواب بہت وسیع ہیں، اس مختصر رسالہ میں اس کا احاطہ ممکن نہیں ہے، لہٰذا یہاں کچھ وہ عائیں ذکر کی جارہی ہیں، جو کسی وقت کے ساتھ خاص نہیں جامع الدعا کا ہر زمانہ میں علماء، صلحاء اہتمام کرتے رہے ہیں، خود جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ جامع الفاظ ہی کے ذریعہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

(ابوداود، رقم: ۱۴۸۲، صححہ النوي في الأذکار، کتاب جامع الدعوات)

﴿۱﴾ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. (بخاری: ۴۵۲۲)

ترجمہ: اے اللہ! دنیا میں بھی بہتری دیجیے اور آخرت میں بھی بہتری دیجیے اور جہنم کے عذاب سے بچائیے۔

﴿۲﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَسْأَلُکَ الْهُدَی وَالتُّقَی وَالْعَفَافَ وَالْغِنَی.

(صحیح مسلم: ۲۷۲۱)

ترجمہ: اے اللہ! ہم آپ سے ہدایت، تقوی، گناہ سے حفاظت اور بے نیازی مانگتے ہیں۔

﴿۳﴾ اَللّٰهُمَّ إِنِّی أَعُوذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ. (صحیح مسلم: ۲۷۱۶)

ترجمہ: اے اللہ میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

﴿۴﴾ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَیِّئِ الأَسْقَامِ. (ابو داود: ۱۵۵۴، صحححه النووی فی الأذکار: ۱۴۳/۷)

ترجمہ: اے اللہ! پناہ چاہتا ہوں برص، جنون، کوڑھ اور خطرناک بیماری سے۔

﴿۵﴾ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِی. (نسائی، رقم: ۵۵۲۹، حسنه الحافظ، الفتوحات: ۷۸/۳)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی عظمت کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں (یعنی زلزلہ سے)۔

﴿۶﴾ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِی عَلَی دِیْنِکَ. (حسنه الترمذی: ۳۵۲۲)

ترجمہ: اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو دین پر جمائے رکھیے۔

﴿۷﴾ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِی دِیْنِی الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ أَمْرِی، وَاَصْلِحْ لِی دُنْیَایَ الَّتِی فِیْھَا مَعَاشِي، وَاَصْلِحْ لِی آخِرَتِی الَّتِی فِیْھَا مَعَادِی وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِي فِي کُلِّ خَیْرٍ وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِي مِنْ کُلِّ شَرّ. (صحیح مسلم: ۲۷۲۰)

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست کر دیجیے، جس کی پناہ میں آتا ہوں اپنے تمام معاملات میں، اور میرے لیے میرے دنیا کو درست کر دیجیے، جو میری زندگی کی جگہ ہے، اور میرے آخرت کو بھی درست کر دیجیے، جو میرے لوٹنے کی جگہ ہے، اور حیات کو میرے لیے ہر خیر میں زیادتی کا ذریعہ بنائیے، اور موت کو میرے لیے ہر فتنہ سے راحت کا ذریعہ بنائیے۔

﴿۸﴾ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفَجُأَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ. (مسلم: ۲۷۳۹)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں، نعمت کے ختم ہونے، عافیت کے بدلنے، اچانک عذاب اور آپ کے تمام ناراضگی کے کاموں سے۔

﴿۹﴾ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَأَرْذَلِ الْعُمْرِ، وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ. (صحیح بخاری: ۶۳۶۷)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بے بسی، سستی، بزدلی، انتہائی زیادہ بڑھاپا (جس میں عقل وحواس ختم ہو جائے) اور عذابِ قبر سے اور حیات اور موت کی آزمائشوں سے۔

﴿۱۰﴾ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ وَ أَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْقَبْرِ وَ أَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ أَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْغِنَی وَ أَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْفَقْرِ وَ أَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ. (بخاری: ۶۳۷۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں جہنم کے فتنہ سے، اور جہنم کے عذاب سے، اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں قبر کے فتنہ اور قبر کے عذاب سے، اور میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں مالداری کے فتنہ سے اور میں آپ کے پناہ میں آتا ہوں محتاجی کے فتنہ سے، اور آپ کے پناہ میں آتا ہوں دجال کے فتنہ سے۔

الاحادیث الاربعین

چہل احادیث

﴿(۱) صرف اسلام نجات کا ذریعہ ہے﴾

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ: وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ. (سورة آل عمران، رقم الآية: ۸۵)

ترجمہ: جو شخص اسلام کے علاوہ کسی اور مذہب (دھرم) کو اختیار کرے گا، ہر گز قبول نہ ہوگا، اور وہ (ایسا شخص) آخرت میں تباہ کاروں میں سے ہوگا (یعنی نجات نہ پائے گا)

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ وَمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (مسلم: ۹۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو آدمی غیر مسلم ہو کر مرا جہنم میں جائے گا اور جو آدمی مسلمان ہو کر مرا جنت میں جائے گا۔

﴿(۲) آپ صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں﴾

قَالَ اللّٰهُ تَعَالیٰ: مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْئٍ عَلِيْمًا. (سورة الاحزاب: ۴۰)

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہے، لیکن اللہ کے رسول ہیں اور آخری نبی ہیں، اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنُّبُوَّةَ قَدْ اِنْقَطَعَتْ فَلَا رَسُوْلَ بَعْدِي وَلَا نَبِيَّ. (صححه الترمذی: ۲۲۷۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رسالت اور نبوت ختم ہوگئی ہے، لہٰذا میرے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں ہوگا۔

﴿(۳) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد جو نبی ہونے کا دعوی کرے وہ جھوٹا ہے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيَكُوْنُ فِي أُمَّتِي ثَلَاثُوْنَ كَذَّابُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي. (۱)

(صححه الترمذی: ۲۲۱۹)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے نبی ہوں گے، ہر ایک نبی ہونے کا دعوی کرے گا، جب کہ میں آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

﴿(۴) قرآن اور حدیث پر عمل کرنا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : تَرَكْتُ فِيْكُمْ أَمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا : كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّةَ رَسُوْلِهِ. (موطا امام مالک، كما في المشكاة: ۱۸۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ رہا ہوں، جب تک تم ان دونوں پر عمل کروگے، گمراہ نہیں ہوگے، ایک قرآن شریف اور دوسری چیز حدیث شریف ہے۔

---

(۱) طالب علم کو ذہن نشیں کرادیا جائے کہ مرزا غلام احمد قادیانی لعین اور اس کو ماننے والے پکّے کافر اور مرتد ہیں۔

﴿(۵) ایمان سے ہٹانے کی خوب کوشش ہوگی﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اِنَّ بَیْنَ یَدِیِ السَّاعَۃِ کَذَّابِیْنَ فَاحْذَرُوْھُمْ. (مسلم مطول: ۱۸۲۲)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلاشبہ قیامت سے پہلے بہت جھوٹے ہوں گے تو تم ان سے بچ کے رہنا۔ (یعنی قیامت سے پہلے بہت سارے لوگ مسلمان کو ایمان سے ہٹانے کی کوشش کریں گے، کوئی نبی ہونے کا دعوی کر کے، کوئی حضرت عیسیٰ ہونے کا دعوی کر کے، کوئی حضرت مہدی ہونے کا دعوی کر کے، لہٰذا اے مسلمانوں اپنے ایمان کو بچانا)۔

﴿(۶) عالم کم جاہل زیادہ ہوں گے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ مِنْ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ أَنْ یُرْفَعَ الْعِلْمُ وَیَثْبُتَ الْجَھْلُ. (بخاری مطولا: ۸۰)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کی علامت میں سے یہ ہے کہ علم کو اٹھالیا جائے گا اور جہالت پھیل جائے گی۔

﴿(۷) دجال خراسان سے نکلے گا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ الْأَعْوَرَ الدَّجَّالَ یَخْرُجُ مِنْ أَرْضٍ بِالْمَشْرِقِ یُقَالُ لَھَا خُرَاسَانُ. (حسنہ الترمذی: ۲۲۳۷)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کانا دجال سرزمین مشرق سے نکلے گا، جس کا نام خراسان ہے۔

﴿(۸) دجال کی شکل وصورت﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اِنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِأَعْوَرَ

أَلَاإِنَّ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُمْنٰى . (بخاری مطولا: ۳۴۳۹)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلا شبہ اللہ تعالیٰ عیب دار نہیں ہے (اللہ تو تمام عیب سے پاک ہے) سنو! دجال دائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدَّجَّالُ أَعْوَرُ الْعَيْنِ الْيُسْرٰى (۱) جُفَالُ الشَّعْرِ . (مسلم مطولا: ۲۹۳۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال بائیں آنکھ سے کانا ہوگا، بہت زیادہ بال والا ہوگا۔

﴿(۹) دجال کی پیشانی پر کافر لکھا ہوگا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلدَّجَّالُ مَكْتُوْبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ "ک ف ر" أَيْ كَافِرٌ. (بخاری: ۷۱۳۱، مسلم واللفظ لہ: ۲۹۳۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان کافر لکھا ہوگا۔

﴿(۱۰) دجال کے ساتھ جنت اور جہنم کے مثل ہوگا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدَّجَّالُ مَعَهُ جَنَّتُهُ وَنَارُهُ فَنَارُهُ جَنَّةٌ وَجَنَّتُهُ نَارٌ. (مسلم مطولا: ۲۹۳۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے ساتھ اس کی جنت اور اس کا جہنم ہوگا، تو اس کا جہنم حقیقت میں جنت ہے، اور اس کی جنت حقیقت میں جہنم ہے۔

---

(۱) دجال کی دونوں آنکھیں عیب دار خراب ہوں گی، انتہی، اور بخاری وغیرہ کی دوسری روایت میں ہے کہ دجال موٹا لمبا اور طاقت ور ہوگا، بال بڑے بڑے عجیب قسم کے گھونگھریالے ہوں گے۔

﴿(۱۱) دجال چالیس دن رہے گا اور دنیا پر اس کا کنٹرول ہوگا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : أُنْذِرُكُمُ الْمَسِيْحَ ـ الدَّجَّالَ ـ يَمْكُثُ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِيْنَ صَبَاحًا يَبْلُغُ سُلْطَانُهُ كُلَّ مَنْهَلٍ لَا يَاتِي أَرْبَعَةَ مَسَاجِدَ اَلْكَعْبَةُ وَمَسْجِدُ الرَّسُوْلِ وَمَسْجِدُ الْاَقْصٰى وَالطُّوْرُ. (احمد: ٢٣٠٩٠، ورجاله ثقات ، كما قاله الحافظ، حاشية التصريح بما تواتر في نزول المسيح، ص: ١٣٩)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں مسیح (دجال) سے ڈراتا ہوں، وہ دنیا میں چالیس دن رہے گا، اس کی بادشاہت ہر جگہ ہوگی، وہ چار مسجدوں میں نہیں آئے گا، کعبہ، مسجد نبوی، مسجد اقصی اور طور پہاڑ۔

﴿(۱۲) دجال پہلے نبی پھر خدا ہونے کا دعوی کرے گا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : إِنَّهُ ـ اَلدَّجَّالُ ـ يَبْدَأُ فَيَقُوْلُ : أَنَا نَبِيٌّ وَلَا نَبِيَّ بَعْدِيْ ، ثُمَّ يُثَنِّي فَيَقُوْلُ : أَنَا رَبُّكُمْ وَلَا تَرَوْنَ رَبَّكُمْ حَتّٰى تَمُوْتُوْا.

(ابن ماجه مطول: ٤٠٧٧ ، والحاكم وصححه الذهبى كما في التصريح: ١٥٦)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال پہلے نبی ہونے کا دعویٰ کرے گا، جب کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا، پھر وہ کہے گا میں تمہارا رب ہوں (غور سے سن لو) تم لوگ موت سے پہلے اپنے رب کو نہیں دیکھ سکتے۔

﴿(۱۳) دجال کو زیادہ تر ماننے والے یہودی اور عورت ہوگی﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَعَ الدَّجَّالِ سَبْعُوْنَ اَلْفًا عَلَيْهِمُ السِّيْجَانُ وَ أَكْثَرُ تَبَعِهِ الْيَهُوْدُ وَالنِّسَاءُ. (مسنداحمد: ١٧٩٠٠)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دجال کے ساتھ ستر ہزار (یہودی) ہوں گے، جس پر عمدہ قسم کے کپڑے ہوں گے اوراس کے ماننے والے میں زیادہ تر یہودی اورعورتیں ہوگیں۔

﴿(١٤)دجال کوباب لُدّ پرقتل کردیاجائے گا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : یَقْتُلُ ابْنُ مَرْیَمَ الدَّجَّالَ بِبَابِ لُدٍّ . (مسلم مطولا: ٢٩٣٧، والترمذی واللفظ لہ: ٢٢٤٤)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) دجال کو باب لُد پرقتل کردیں گے۔

﴿(١٥)حضرت مہدی کی شکل وصورت کیسی ہوگی﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اَلْمَھْدِیُّ مِنِّیْ أَجْلَی الْجَبْھَۃِ أَقْنَی الْأَنْفِ. (ابوداود مطولا: ٤٢٨٥، والحاکم: ٨٦٧٠،وصححہ الذھبی کما قال الالبانی في تخریج مشکاۃ: ٥٣٨٢)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میرے خاندان سے ہوں گے،کشادہ پیشانی ہوگی، ناک لمبی اورکھڑی ہوگی۔

﴿(١٦)حضرت مہدی دنیا کوامن وامان کا گہوارہ بنادیں گے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلّٰی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اَلْمَھْدِیُّ یَمْلَأُ الْاَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا کَمَا مُلِئَتْ جَوْرًا وَ ظُلْمًا. (ابوداود مطول:١ ٤٢٨٥، والحاکم: ٨٦٧٠، وصححہ الذھبی کما قال الالبانی فی ھدایۃ الرواۃ: ٥٣٨٢)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی زمین کوعدل وانصاف سے بھردیں گے،جیسا کہ (مہدی کے آنے سے پہلے) زمین ظلم سے بھری ہوگی۔

﴿(١٧) حضرت مہدی اور ان کے والد کا نام﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : لَوْ لَمْ يَبْقَ مِنَ الدُّنْيَا اِلَّا يَوْمٌ لَطَوَّلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ الْيَوْمَ حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْهِ رَجُلاً مِنْ أَهْلِ بَيْتِي يُوَاطِئُ اسْمُهُ اسْمِي وَاسْمُ أَبِيْهِ اسْمُ أَبِي .

(ابوداود: ۴۲۸۲، وحسنه الترمذی: ۲۲۳۰)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر دنیا ختم ہونے میں صرف ایک دن باقی ہو (بالفرض) تو اللہ تعالیٰ اس دن کو لمبا کردے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ایک شخص (حضرت مہدی) کو بھیجے گا، جو میرے خاندان سے ہوگا، اس کا اور اس کے والد کا نام میرے اور میرے والد کے نام کے مطابق ہوگا۔ یعنی حضرت مہدی کا نام محمد اور ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔

﴿(١٨) حضرت مہدی ہمارے نبی کے خاندان سے ہوں گے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلْمَهْدِيُّ مِنْ عِتْرَتِي مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ . (ابوداود: ۴۲۸۴، قال الالبانی: اسناده جيد وسكت الحافظ في هداية الرواة الى تخريج مشكاة: ۵۳۸۱)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مہدی میرے خاندان حضرت فاطمہؓ کی اولاد سے ہوں گے۔

﴿(١٩) حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک زمانے میں ہوں گے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ أَمِيْرُهُمُ الْمَهْدِيُّ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ : لَا، اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى

بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللهِ هٰذِهِ الْأُمَّةَ .
(مسلم: ۱۵۶، والسلسلة الصحيحة واللفظ له: ۲۲۳۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام آئیں گے، تو مسلمانوں کے امیر مہدی عیسیٰ علیہ السلام سے کہیں گے تشریف لائیں، ہم لوگوں کو نماز پڑھا دیجیے، تو عیسیٰ علیہ السلام کہیں گے! نہیں! (آپ نماز پڑھائیں) بلاشبہ تمہارا بعض تمہارے بعض پر امیر ہے، اللہ تعالیٰ کا اس امت پر اکرام کرنے کی وجہ سے۔ (۱)

﴿(۲۰) حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان پر موجود ہیں﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ مِنَ السَّمَاءِ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ . (بخاری: ۳۴۴۹، والبيهقي في الاسماء والصفات واللفظ له كما قال انور شاه كشميری، التصريح بما تواتر في نزول المسيح: ۹۸)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہوگا۔

(۲۱) دمشق کے منارے پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُوْدَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ. (مسلم: ۲۹۳۷)

---

(۱) یہ حضرت مہدی کے مختصر حالات ہیں، تفصیل بڑی کتابوں میں درج ہیں، لہٰذا یہاں طالب علم کو حضرت مہدی اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حالات بتا کر یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرادی جائے کہ شکیل بن حنیف اور اس کو ماننے والے جھوٹے ہیں، مسلمان نہیں ہیں۔

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) دمشق کے مشرقی جانب سفید منارے پر دو ہلکے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے اتریں گے، اپنا دونوں ہاتھ دو فرشتہ کے پروں پر رکھے ہوئے ہوں گے۔

﴿(۲۲) عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس سال رہیں گے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَمْكُثُ ـ عِيْسٰى ـ فِي الْأَرْضِ أَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يُتَوَفَّى فَيُصَلِّي عَلَيْهِ الْمُسْلِمُوْنَ.

(ابو داود مطولا: ۴۳۲۴، وصححه الحافظ كما في التصريح: ۱۴۰)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں چالیس سال رہیں گے، پھر ان کا انتقال ہو جائے گا، تو مسلمان ان کی نمازِ جنازہ پڑھیں گے۔

﴿(۲۳) دجال اور عیسیٰ علیہ السلام کے آنے سے پہلے بالکل بارش نہیں ہوگی اور نہ زمین سے کوئی چیز نکلے گی﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اِنَّ قَبْلَ خُرُوْجِ الدَّجَّالِ ثَلَاثَ سَنَوَاتٍ شِدَادٍ يُصِيْبُ النَّاسَ فِيْهَا جُوْعٌ شَدِيْدٌ يَأْمُرُ اللّٰهُ السَّمَاءَ فِي السَّنَةِ الْأُوْلٰى أَنْ تَحْبِسَ ثُلُثَ مَطَرِهَا وَيَأْمُرُ الْأَرْضَ كَذٰلِكَ ثُمَّ يَأْمُرُهُمَا فِي السَّنَةِ الثَّانِيَةِ أَنْ تَحْبِسَا الثُّلُثَيْنِ ثُمَّ يَامُرُهُمَا فِي السَّنَةِ الثَّالِثَةِ أَنْ تَحْبِسَا كُلَّهُمَا فَلَا تُقْطِرُ قَطْرَةً وَلَا تُنْبِتُ خَضْرَاءَ فَلَا تَبْقٰى ذَاتُ ظِلْفٍ اِلَّا هَلَكَتْ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ.

(ابن ماجه مطولا بتغيير يسير: ۴۰۷۷، والحاكم و صححه الذهبی كما في التصريح: ۱۵۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ دجال کے آنے سے پہلے تین سال لوگوں کو بہت سخت فاقہ پہنچے گا، اللہ پہلے سال میں آسمان کو حکم دے گا کہ ایک تہائی بارش

کوروک لے اور زمین کو حکم دے گا اسی طرح، (کہ ایک تہائی غلہ کو روک لے) پھر اللہ آسمان اور زمین کو حکم دے گا، دوسرے سال میں دو تہائی کو روک لے، پھر تیسرے سال حکم دے گا کہ کل کو روک لے، لہٰذا ایک بوند بارش نہیں ہوگی اور زمین سے کچھ سبزہ نہیں نکلے گا، تو تمام جانور ہلاک ہو جائیں گے، مگر جس کو اللہ زندہ رکھنا چاہے گا۔

﴿(۲۴) صفائی آدھا ایمان ہے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الاِيْمَانِ.

(مسلم مطولا: ۲۲۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پاکی آدھا ایمان ہے۔

﴿(۲۵) نماز کی فضیلت﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلصَّلَوَاتُ الْخَمْسُ وَالْجُمُعَةُ اِلَى الْجُمُعَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ مَالَمْ تُغْشَ الْكَبَائِرُ. (صحیح مسلم: ۲۳۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانچوں نماز اور جمعہ سے جمعہ تک درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے، سوائے گناہ کبیرہ کے۔

﴿(۲۶) روزہ جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : اَلصَّوْمُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ. (بخاری مطولا: ۱۹۰۴، واللفظ للترمذی: ۷٦۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ جہنم سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

﴿(۲۷) زکات نہ دینے کی سزا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ آتَاهُ اللّٰهُ مَالاً فَلَمْ

يُـؤَدِّ زَكَـاتَـهُ مُثِّلَ لَهُ مَالُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَيْهِ ثُمَّ يَقُوْلُ أَنَا مَالُكَ أَنَا كَنْزُكَ .

(صحيح بخاري:١٤٠٣)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ نے مال دار بنایا، پھر اس نے زکوۃ ادا نہیں کی، اس کا مال قیامت کے دن ایسے گنجے اژدھے کی شکل میں تبدیل کر دیا جائے گا، جس کے آنکھوں پر دو سیاہ نقطے ہوں گے، سانپ اس کے گلے میں لپٹ جائے گا اور اس کے جبڑے کو پکڑ کر کہے گا: میں تمہارا مال ہوں!! میں تمہارا خزانہ ہوں۔

﴿(۲۸) حج کی فضیلت﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. (بخاری: ١٥٢١)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اللہ کی خوشنودی کے لیے حج کیا اور اس نے فحش گوئی نہیں کی اور نہ گناہ کیا تو وہ حج سے ایسا لوٹا (گناہوں سے صاف ہوکر) جیسے آج ہی پیدا ہوا ہے۔

﴿(۲۹) علم کی فضیلت﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : فَضْلٌ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِي عِبَادَةٍ. (مشكوة مطولا:٢٤٦، كتاب العلم، سكت الحافظ وصححه الألباني في تخريج المشكاة)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: علم میں زیادتی عبادت کی کثرت سے افضل ہے۔

﴿(۳۰) صحت اور فرصت بہت بڑی نعمت ہے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: نِعْمَتَانِ مَغْبُوْنٌ فِیْھِمَا کَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ اَلصِّحَّۃُ وَالْفَرَاغُ . (بخاری: ٦٤١٢)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ہیں، جن سے اکثر لوگ غفلت میں ہیں، صحت اور فراغت۔

﴿(۳۱) مسلمان مسلمان کا بھائی ہے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اَلْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا یَخُوْنُہٗ وَلَا یَکْذِبُہٗ وَلَا یَخْذُلُہٗ .

(مسلم مطولا: ۲۵٦۴، والترمذی واللفظ لہ: ۱۹۲۷)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان مسلمان کا بھائی ہے، مسلمان مسلمان سے خیانت نہیں کرے گا، اور نہ اس سے جھوٹ بولے گا اور نہ اس کو بے یارو مددگار چھوڑے گا۔

﴿(۳۲) مسلمان لگائی ہوئی شرطوں کے پابند ہیں جب تک خلافِ شرع نہ ہو﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: اَلْمُسْلِمُوْنَ عَلٰی شُرُوْطِھِمْ. (ابوداود: ۳۵۹۴، والبخاری تعلیقا واللفظ لہ قبل حدیث: ۲۲۷۴)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں کے پابند ہیں۔

﴿(۳۳) کسی قوم کی مشابہت اختیار کرنا﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَھُوَ

مِنۡهُمۡ. (ابوداود: ۴۰۳۱، قال الحافظ: سنده حسن كما في عون المعبود تحت الحديث)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کسی قوم کا طور طریقہ اپنایا، اس کا حشر اسی کے ساتھ ہوگا۔

﴿(۳۴) مسلمان سے قتل وقتال﴾

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ : سِبَابُ الۡمُسۡلِمِ فُسُوۡقٌ وَقِتَالُهُ كُفۡرٌ. (بخاری: ۶۰۷۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کو گالی دینا گناہ ہے اور اس سے قتل وقتال کرنا کفر ہے۔

﴿(۳۵) بدعت سے بچنا ضروری ہے﴾

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ : اِيَّاكُمۡ وَمُحۡدَثَاتِ الۡأُمُوۡرِ فَاِنَّ كُلَّ مُحۡدَثَةٍ بِدۡعَةٌ وَكُلُّ بِدۡعَةٍ ضَلَالَةٌ .

(ابوداود واللفظ له: ۴۶۰۷، وصححه الترمذی: ۲۶۷۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نئی چیزوں (دین میں) سے بچو، کیوں کہ ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔

﴿(۳۶) سب سے زیادہ جہنم میں لے جانے والی چیز زبان ہے﴾

قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلّٰى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَسَلَّمَ: هَلۡ يَكُبُّ النَّاسَ عَلٰى وُجُوۡهِهِمۡ فِي النَّارِ اِلَّا حَصَائِدُ أَلۡسِنَتِهِمۡ .

(صححه الترمذی: ۲۶۱۶، وابن ماجه مطولا واللفظ له: ۳۹۷۳)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے فائدہ کلام ہی انسان کو جہنم میں چہرے کے بل گرانے والا ہے۔

﴿(۳۷) جہاد اسلام کی سربلندی کا ذریعہ ہے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: ذِرْوَةُ سَنَامِ الاِسْلَامِ اَلْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ .

(صحيح الترمذي: ٢٦١٦، ومسند أحمد واللفظ له: ٢٢٠٥١)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام کی بلندی جہاد ہے۔

﴿(۳۸) جہاد چھوڑنا ذلت کا سبب ہے﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: اِذَا تَبَايَعْتُمْ بِالْعِيْنَةِ وَأَخَذْتُمْ أَذْنَابَ الْبَقَرِ وَرَضِيْتُمْ بِالزَّرْعِ وَتَرَكْتُمُ الْجِهَادَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ ذُلًّا لَا يَرْفَعُهُ حَتّٰى تَرْجِعُوْا اِلٰى دِيْنِكُمْ.

(ابوداود: ٣٤٦٢، ومسند احمد: ٤٨٢٥، قال الحافظ اسناد أحمد أجود وأمثل، الدراية في تخريج الهداية، باب بيع الفاسد)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم بیع عینہ کرنے لگو گے، اور بیل کا دم پکڑ لو گے اور کھیتی پر خوش رہو گے اور جہاد کو چھوڑ دو گے، تو اللہ تعالیٰ تم پر ایسی ذلت مسلط کر دے گا، جو ہٹیں گی نہیں، جب تک تم اپنے دین (جہاد) کی طرف لوٹ نہ جاؤ۔

﴿(۳۹) لوگوں پر رحم کریں﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلّٰی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: لَا يَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ . (بخاری: ۷۳۷۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پاک ایسے لوگوں پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کریں۔

﴿(۴۰) اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں﴾

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلّٰهِ تِسْعَةً وَ تِسْعِيْنَ اسْمًا مِائَةً إِلَّا وَاحِداً، مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ. (بخاری: ۲۷۳۶)

ترجمہ: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ایک کم ننانوے نام ہیں، جو شخص انھیں یاد کرلے گا، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

﴿التحیات﴾

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِيُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ، اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِاللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.(بخاری:۱۲۰۲)

ترجمہ:قولی عبادتیں،فعلی عبادتیں اور مالی عبادتیں سب اللہ کے لیے ہیں، اے اللہ کے نبی سلامتی ہو آپ پر، اور اللہ کی رحمت وخیر و برکت ہو آپ پر، سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

﴿درود شریف﴾

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ ، اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.(بخاری:۳۳۷۰)

ترجمہ:اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے پاکیزہ خاندان پر جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمایا ابراھیم علیہ السلام اور ان کے خاندان پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق، بلند و برتر ہیں، اے اللہ! مسلسل خیر و برکت نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے پاکیزہ خاندان پر جیسا کہ مسلسل خیر و برکت نازل فرمایا ابراھیم علیہ السلام اور ان کے خاندان پر، بے شک آپ تعریف کے مستحق، بلند و برتر ہیں۔

﴿دعاء ماثورہ﴾

اَللّٰھُمَّ اِنِّی ظَلَمْتُ نَفْسِی ظُلْمًا کَثِیْرًا، وَلا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْلِی مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِی ، اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ. (بخاری: ۶۳۲۶)

ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنے اوپر بہت ظلم کیا اور گناہ کو صرف آپ ہی معاف کرنے والے ہیں، تو میری مکمل مغفرت فرمایئے اور مجھ پر رحم فرمایئے ، بے شک آپ بڑے بخشنے والے رحم کرنے والے ہیں۔

﴿دعائے قنوت﴾

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَ نُوْمِنُ بِکَ وَ نَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَ نَشْکُرُکَ وَلا نَکْفُرُکَ وَ نَخْلَعُ وَ نَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّی وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَ نَرْجُوْ رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ. (۱)

(طحاوی، کتاب الصلاۃ ، باب القنوت في صلاۃ الفجر ،موقوف علی عمر بن خطاب لکنہ یقنت في صلاۃ الفجر لا في صلاۃ الوتر بھذہ الالفاظ، صححہ الحافظ ، نتائج الافکار: ۲/ ۱۵۸)

---

(۱) حضرت عمرؓ سے یہ الفاظ قنوت نازلہ میں منقول ہے، لیکن آپ قنوت وتر میں بھی ان الفاظ کو پڑھ سکتے ہیں، اور مصنف ابن ابی شیبہ رقم ۶۹۶۵ ، و۳۰۳۳۶ پر عبد اللہ بن مسعود سے یہ الفاظ دعائے قنوت میں منقول ہے لیکن اس کی سند ضعیف ہے۔

ترجمہ: اے اللہ ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے بخشش چاہتے ہیں، تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں، ہم آپ کا ذکر خیر کرتے ہیں، تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیرے نافرمان ہیں، اور آپ ہی کے لیے نماز ادا کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں، اور آپ ہی کی طرف دوڑتے اور جلدی کرتے ہیں (اطاعت میں) ہم آپ کے رحمت کی امید رکھتے ہیں اور آپ کے عذاب سے ڈرتے ہیں، بے شک آپ کا عذاب کافروں تک پہنچ گیا۔

﴿قنوت نازلہ﴾

قنوت نازلہ کسے کہتے ہیں؟

قنوت دعا کو کہتے ہیں اور نازلہ کے معنی مصیبت کے ہیں، جب مسلمانوں پر کوئی عام مصیبت آجائے، مثلاً کفار کی طرف سے مسلمانوں پر عمومی طور پر ظلم وستم ہونے لگے، تو ایسے موقع پر قنوت نازلہ کا پڑھنا صحیح اور معتبر روایات سے ثابت ہے، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت نازلہ میں ظالموں کا نام لے کر بددعا فرمائی اور مظلوموں کا نام لے کر دعا فرمائی، بیر معونہ کے موقع پر جب ستر صحابہ کو دھوکہ دے کر شہید کردیا گیا، تو اس وقت ایک مہینہ تک مسلسل حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت نازلہ پڑھی ہے۔ (فتاویٰ دار العلوم دیوبند)

قنوت نازلہ پڑھنے کا طریقہ کیا ہے؟

قنوت نازلہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ نماز فجر کی دوسری رکعت میں رکوع کے بعد **سمع اللہ لمن حمدہ** کہہ کر ہاتھ اٹھائے بغیر امام کھڑا ہوجائے اور قیام کی حالت میں دعا قنوت پڑھے اور مقتدی اس کی دعا پر آہستہ آواز سے آمین کہتے رہیں،

پھر دعا سے فارغ ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں چلے جائیں، بقیہ نماز امام کی اقتداء میں اپنے معمول کے مطابق ادا کرے۔ (فتاویٰ دار العلوم دیوبند)

﴿دعاء قنوت نازلہ﴾

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِی فِی مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِي فِی مَنْ عَافَيْتَ وَ تَوَلَّنِی فِی مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِکْ لِی فِی مَنْ اَعْطَيْتَ وَقِنِی شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَإِنَّکَ تَقْضِی وَلَا يُقْضٰی عَلَيْکَ اِنَّهٗ لَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ وَلَا يَذِلُّ مَنْ وَّالَيْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ (۱) وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ، اَللّٰهُمَّ عَذِّبِ الْكَفَرَةَ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِکَ وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَکَ وَيُقَاتِلُوْنَ أَوْلِيَاءَکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ،وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاجْعَلْ فِی قُلُوبِهِمُ الإِيْمَانَ وَالْحِكْمَةَ وَثَبِّتْهُم عَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِکَ وَأَوْزِعْهُمْ أَنْ يُوفُوا بِعَهْدِکَ عَاهَدْتَّهُم عَلَيْهِ وَانْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوِّکَ وَعَدُوِّهِمْ إِلٰهَ الْحَقِّ. (۲)

(حسنہ الترمذی ۴۶۴، صححہ الحافظ، الفتوحات واللفظ لہ ۲/۲۰۶)

---

(۱) یہاں سے روایت موقوف ہے۔

(۲) یہ قنوت، قنوتِ نازلہ اور قنوتِ وتر دونوں میں منقول ہے، لہٰذا آپ اس کو دونوں میں پڑھ سکتے ہیں۔ (إرواء الغليل للألباني: ۱/۱۷۰)

خطبۂ نکاح

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدِيِ السَّاعَةِ مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ، وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّ اِلَّا نَفْسَهُ وَلَا يَضُرُّ اللّٰهَ شَيْئًا، يَا اَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَاءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَاءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ، يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقَاتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ، يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا يُصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا.

(رواه الاربعة وصححه الترمذی: ١١٠٥)

خطبہ جمعہ اول

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ،نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِيْنُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُّضْلِلْهُ فَلا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا بَيْنَ يَدِي السَّاعَةِ، مَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَقَدْ رَشَدَ،وَمَنْ يَّعْصِهِمَا فَقَدْ غَوٰى،وَنَسْأَلُ اللّٰهَ رَبَّنَا أَنْ يَّجْعَلَنَا مِمَّنْ يُّطِيْعُهُ وَيُطِيْعُ رَسُوْلَهُ وَيَتَّبِعُ رِضْوَانَهُ وَيَجْتَنِبُ سَخَطَهُ بِهٖ فَاِنَّمَا نَحْنُ بِهٖ وَلَهُ أَمَّا بَعْدُ: فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْ أَطِيْعُوا اللّٰهَ وَأَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُوْلِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْئٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَ أَحْسَنُ تَأْوِيْلا، قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكْتُ فِيْكُمْ أمْرَيْنِ لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا كِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّتِيْ، يَا عِبَادَ اللّٰهِ اُوْصِيْكُمْ بِتَقْوٰى اللّٰهِ فَاِنَّهُ خَيْرُ مَا أوصٰى بِهِ الْمُسْلِمُ الْمُسْلِمَ أَنْ يَّحُضَّهُ عَلٰى الْآخِرَةِ فَاحْذَرُوْا مَا حَذَّرَكُمُ اللّٰهُ مِنْ نَّفْسِهٖ بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعْنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ اِنَّهُ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ قَدِيْمٌ بَرٌّ رَؤُوْفٌ رَحِيْمٌ .

خطبہ جمعہ ثانیہ

اِنَّ الْـحَمْدَ لِلّٰہِ،نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ أَعْمَالِنَا، مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ، وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلا ھَادِیَ لَہٗ، وَأَشْھَـدُ أَنْ لَّا اِلٰـہَ اِلَّا الـلّٰـہُ وَحْـدَہٗ لا شَرِیْکَ لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُـوْلُـہٗ،أَمَّـا بَـعْـدُ:فَـأَعُـوْذُ بِـاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ اِنَّ اللّٰہَ وَمَلاَئِکَتَہٗ یُـصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ، یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا، رَبِّ صَـلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّھِمْ ثُمَّ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی الـلّٰـہُ عَـلَیْـہِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ أَرْحَمُ اُمَّتِیْ بِأُمَّتِیْ أَبُوْبَکْرٍ وَأَشَدُّھُمْ فِیْ أَمْرِ اللّٰہِ عُـمَـرُ وَأَصْـدَقُھُـمْ حَیَاءً عُثْمَانُ وَاَقْضَاھُمْ عَلِیٌّ، وَفَاطِمَۃُ سَیِّدَۃُ نِسَاءِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ وَحَمْزَۃُ سَیِّدُ الشُّھَدَاءِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْـلِ الْجَنَّۃِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِہٖ ظَاھِرَۃً وَبَاطِنَۃً لَاتُغَادِرُ ذَنْبًا اَللّٰہَ اَللّٰہَ فِـيْ اَصْحَابِی لَا تَتَّخِذُوْھُمْ غَرَضًا مِنْ بَعْدِ فَمَنْ أَحَبَّھُمْ فَبِحُبِّیْ أَحَبَّھُمْ فَمَنْ أَبْـغَضَھُمْ فَبِبُغْضِیْ أَبْغَضَھُمْ وَخَیْرُ الْقُرُوْنِ قَرْنِیْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَلُوْنَھُمْ ثُمَّ الَّذِیْنَ یَـلُـوْنَھُمْ وَالسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰہِ فِي الْاَرْضِ فَمَنْ أَکْرَمَہٗ أَکْرَمَہُ اللّٰہُ وَمَنْ أَھَانَہٗ أَھَـانَـہُ الـلّٰـہُ اَللّٰھُمَّ اَعِزَّ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَأَذِلَّ الشِّرْکَ وَالْمُشْرِکِیْنَ اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْمُجَاھِدِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ صَلَّی الـلّٰـہُ عَـلَیْـہِ وَسَـلَّـمَ ، تَـعَادَلُوْا یَا عِبَادَ اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ یَامُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَـاءِ ذِی الْـقُـرْبٰـی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَـذَکَّـرُوْنَ وَلَـذِکْـرُ اللّٰہِ تَعَالیٰ اَعْلٰی وَأَوْلٰی وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَاَھَمُّ وَأَکْبَرُ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ .

مراجع

۱ صحاح ستہ

۲ موطا امام مالک، امام ابوعبداللہ مالک بن انس بن مالک الاصبحی

۳ سنن الدارمی، ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن بن الفضل بن بہرام الدارمی

۴ السنن الکبریٰ للبیہقی، ابوبکر احمد بن الحسین بن علی البیہقی

۵ شرح معانی الآثار، ابوجعفر احمد بن محمد الازدی المصری الطحاوی

۶ مسند الامام احمد بن حنبل، امام احمد بن محمد بن حنبل

۷ مسند ابی یعلی الموصلی، امام احمد بن علی التمیمی

۸ المستدرک علی الصحیحین، لابی عبداللہ الحاکم النیساپوری، مع التلخیص للحافظ الذہبی

۹ مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، ابوالحسن علی بن ابی بکر بن سلیمان الشافعی

۱۰ المصنف لابن ابی شیبہ، ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ

۱۱ مشکوۃ المصابیح، ابوعبداللہ ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب التبریزی

۱۲ فتح الباری، ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی بن محمد بن حجر عسقلانی

۱۳ عمدۃ القاری، علامہ ابومحمد بدرالدین محمود بن احمد العینی

۱۴ تحفۃ الاحوذی، ابوالعلاء محمد عبدالرحمٰن بن عبدالرحیم مبارکپوری

۱۵ العرف الشذی، علامہ انورشاہ بن معظم شاہ کشمیری

۱۶ عون المعبود، ابوعبدالرحمٰن شرف الحق محمد اشرف صدیقی عظیم آبادی

۱۷ ہدایۃ الرواۃ الی تخریج احادیث المصابیح والمشکوۃ، حافظ ابن حجر عسقلانی

۱۸ مرقاۃ المفاتیح، علامہ علی بن سلطان، معروف بہ ملا علی قاری

۱۹ تلخیص الحبیر فی تخریج احادیث الرافعی الکبیر، حافظ ابن حجر عسقلانی

۲۰ نتائج الافکار فی تخریج احادیث الاذکار، حافظ ابن حجر عسقلانی

۲۱ الاصابہ فی تمییز الصحابہ، ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی بن محمد بن حجر عسقلانی

۲۲ الاذکار من کلام سید الابرار، ابوزکریا محی الدین یحیی بن شرف النووی
۲۳ الفتوحات الربانیہ علی الاذکار النواویہ، محمد علی بن محمد علان الصدیقی الشافعی
۲۴ شان الدعاء، ابوسلیمان حمد بن محمد بن ابراہیم الخطابی
۲۵ رفع الاشتباہ عن معنی العبادۃ والالہ، عبدالرحمٰن بن یحیی المعلمی الیمانی
۲۶ الدعاء المأثور وآدابہ، ابوبکر محمد بن الولید بن خلف الطرطوشی
۲۷ نخب الافکار فی تنقیح معانی الاخبار فی شرح معانی الآثار، علامہ بدرالدین عینی
۲۸ مجموع الفتاوی لابن تیمیہ، شیخ الاسلام احمد بن عبدالحلیم بن تیمیہ الحرانی
۲۹ الدرایہ فی تخریج احادیث الہدایہ، ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی
۳۰ موسوعۃ الحافظ ابن حجر الحدیثیہ، ابوالفضل شہاب الدین احمد بن علی بن حجر عسقلانی
۳۱ سلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ، علامہ محمد ناصرالدین الالبانی
۳۲ سلسلۃ الاحادیث الضعیفہ، علامہ محمد ناصرالدین الالبانی
۳۳ المہذب فی اختصار السنن الکبری للبیہقی، ابوعبداللہ محمد بن احمد بن عثمان الذہبی
۳۴ طرح التثریب فی شرح التقریب، ابوالفضل زین الدین عبدالرحیم العراقی
۳۵ اتحاف المہرۃ بالفوائد المبتکرۃ من اطراف العشرۃ، حافظ ابن حجر عسقلانی
۳۶ خلاصۃ الاحکام فی مہمات السنن وقواعد الاسلام، ابوزکریا محی الدین یحیی بن شرف النووی
۳۷ احکام الجنائز وبدعہا، علامہ محمد ناصرالدین الالبانی
۳۸ مناسک الحج والعمرۃ، علامہ محمد ناصرالدین الالبانی
۳۹ ارواء الغلیل فی تخریج احادیث منارالسبیل، علامہ محمد ناصرالدین الالبانی
۴۰ العرف الوردی فی اخبار المہدی، جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی
۴۱ فتاوی محمودیہ، فقیہ الامت مفتی محمود حسن گنگوہی
۴۲ زادالمعاد فی ہدی خیرالعباد، شمس الدین ابوعبداللہ محمد بن ابی بکر، ابن قیم الجوزی
۴۳ اعلاء السنن، حکیم الامت اشرف علی تھانوی، علامہ ظفر احمد عثمانی
۴۴ التصریح بما تواتر فی نزول المسیح، علامہ انورشاہ بن معظم شاہ کشمیری

کتاب کے بارے میں

(۱) کتاب میں صرف حدیث سے ثابت شدہ دعا کو ذکر کیا گیا ہے۔

(۲) دعا میں ان ہی الفاظ کو ذکر کیا گیا ہے جو حدیث شریف میں مذکور ہیں۔

(۳) حدیث شریف میں جو دعا جس محل میں وارد ہوئی ہے کتاب میں اس کو اسی محل میں رکھا گیا ہے۔

(۴) حاشیہ میں رائج غلطی پر تنبیہ بھی کردی گئی ہے۔

(۵) ہر دعا میں حدیث شریف کا حوالہ نمبر کے ساتھ موجود ہے۔

(۶) نقاد محدثین کی تصحیح کو بھی نقل کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔

الغرض پوری کتاب محقق اور طلباء وعلماء کیلئے بے حد مفید ہے۔
جس کا صحیح اندازہ پڑھنے کے بعد ہی ہوسکتا ہے۔

Nasir Hussain, Bishanpur
Distt. Darbhanga, Pin Code: 846003
Mob.: 9997642253

Rs. 80/-